فیصلہ کیجئے

بریلوی اور دیوبندی
میں کیا فرق ہے؟

علامہ مولانا
شیر محمد چشتی



خصوصی التجا

ہر مسلمان کی خدمت میں خصوصی التجا ہے کہ اس رسالہ کو بڑے غور سے بڑی توجہ سے کم از کم تین بار ضرور، ضرور، ضرور پڑھ لیجئے کیونکہ یہ ایمان کا معاملہ ہے اور اگر ایمان ہی درست نہیں تو کوئی عبادت قبول نہیں اس لئے شیطان لاکھ سستی دلائے یا غصہ دلائے لیکن آپ اسے پورا پڑھ کر شیطان کے وار کو ناکام بنا دیجئے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد مصلحت اور عقلمندی سے نہ صرف اپنے بلکہ دوسرے مسلمان بہن بھائیوں کے ایمان کی بھی حفاظت کریں۔ ممکن ہو تو یہ کتاب خرید کر مذکورہ لوگوں کو بھی دعوتِ حق دیں۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ضرور حق اور باطل میں فرق واضح ہو جائے گا۔

بریلوی اور دیوبندی میں کیا فرق ہے۔۔۔۔؟

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں۔۔۔۔؟

ایمان کی تلاش۔۔۔۔؟

میں کدھر جاؤں۔۔۔۔؟

اِن مندرجہ بالا چار سوالات کے جوابات کیلئے اِس کتاب کا بڑے غور اور توجہ سے مطالعہ فرما کر اپنے سب سے قیمتی خزانہ یعنی اپنے ایمان کی حفاظت کیجئے۔

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہٖ صلی اللہ علیہ وسلم
والصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یا رسول اللہ

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

سرکارِ مدینہ، سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام خوبیوں کا پیکر بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عیب تو در کنار آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو اوصاف شمار ہو جانے کے عیب سے بھی پاک ہیں۔ آقائے پُر نور سراپائے جود وفیوض صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے مثل وبے عیب جانتے ہوئے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبت کرنا کامل ایمان اور مومن ہونے کی علامت ہے۔ آقا ومولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی والہانہ محبت کے ساتھ جب ایک مسلمان زندگی کے ہر مرحلے پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی رضا کا طلب گار ہو تو وہ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دولت سے مالامال ہو جاتا ہے۔

برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں کو عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ دولت حضور داتا گنج بخش علی ہجویری، خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری اور دیگر اولیاء اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے قدموں کے صدقے میں ملی، برصغیر میں انگریزوں کے اقتدار کے بعد اس مقدس امانت کو باحفاظت آئندہ نسلوں تک پہنچانے کا مقدس فریضہ جس عظیم ہستی نے سرانجام دیا انہیں آج اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجددِ دین وملت پروانۂ شمعِ رسالت الشاہ امام احمد رضا خان قادری محدث فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۱۰/ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴/ جون ۱۸۵۶ء کو بریلوی شریف انڈیا میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک سچے عاشقِ رسول، جید عالم اور بلند پایہ فقیہ تھے۔ آپ نے ایک ماہ کی قلیل مدت میں قرآنِ پاک حفظ کیا۔ آپ کی تمام زندگی عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عبارت ہے۔ آپ نے نہ صرف اپنی تحریر وتقریر بلکہ عمل سے مسلمانوں کے دِلوں کو عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زندگی بخشی ہے، تمام عمر مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور بغداد شریف کی جانب پاؤں نہیں پھیلائے۔ زائرین مدینہ منورہ کے پاؤں چومتے۔ ہر نیک کام کی ابتداء دائیں ہاتھ سے فرماتے۔ جب بھی کلی فرماتے تو بایاں ہاتھ داڑھی مبارک پر رکھ کر اپنے سر کو کسی قدر جھکالیتے تاکہ کلی کا پانی داڑھی مبارک کو نہ چھوئے۔ آپ کا تحریر کردہ ترجمۂ قرآن "کنزالایمان" بھی عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک سچی دلیل ہے۔ آپ کا شمار ان خوش نصیب لوگوں میں ہوتا ہے جنہیں سرکارِ مدینہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار بیداری کے عالم میں سر کی آنکھوں سے ہوا۔ آپ ساداتِ کرام سے بے حد محبت فرماتے تھے۔ اس کا اظہار آپ کے نعتیہ کلام "حدائقِ بخشش" کے قصیدۂ نور سے یوں ہوتا ہے۔

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تُو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

آپ کے اسی جذبۂ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجہ سے تو تمام سلاسل عالیہ قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ، سہروردیہ اور دیگر کے عقیدت مند آپ سے فطری عقیدت و محبت رکھتے ہیں۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت محض ایک شخصیت کا ہی نام نہیں بلکہ در حقیقت اُس نظریہ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکرام صحابہ، حبِ اہل بیت اور تعظیم اولیاء اللہ کی تجدید کا نام ہے جس کا عملی مظاہرہ ہمارے بزرگانِ دین نے فرمایا اور آج اسی کے طفیل اس خطے میں رہنے والے مسلمانوں کے سینے ہمیشہ کیلئے نورِ ایمان سے منور ہیں۔
اعلیٰ حضرت نے برصغیر کے جس سیاسی عہد میں ہوش سنبھالا اُس وقت مسلمانوں کے اقتدار کا سورج غروب ہو چکا تھا اور بہت ضروری تھا کہ مسلمانوں کو انگریزوں اور ہندوؤں کی طرف سے پہنچنے والے ممکنہ دینی اور سیاسی نقصانات سے بھی محفوظ رکھا جائے۔ انہی حالات کے پیشِ نظر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ جس طرح انگریز مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں بالکل اُسی طرح ہندو بھی مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ اور اس کا عملی نمونہ تقسیم ہند کے وقت ساری دنیا نے ہندوؤں اور سکھوں کے ہاتھوں ہونے والے مسلم کش فسادات کی صورت میں دیکھا۔

یہ آپ کی تربیت ہی کا اثر تھا کہ ۱۹۲۱ء میں آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلفاء، شاگرد اور عقیدت مند کبھی بھی ہندو مسلم اتحاد کے حامی نہیں رہے۔ اور مسلمانوں کی اصلاح اور قیامِ پاکستان کے سلسلے میں ایسا کردار ادا کیا جو کہ تاریخ اسلام اور تاریخ پاکستان کا سنہری باب ہے۔ جہاں تک انگریز کا معاملہ تھا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کبھی اسے خاطر میں ہی نہیں لائے۔ انگریز حکومت سے اس قدر نفرت تھی کہ خط کے لفافے پر ٹکٹ ہمیشہ اُلٹا لگاتے اور فرماتے کہ میں نے جارج پنجم کا سر نیچا کر دیا۔ تمام عمر انگریز کی کچہری میں حاضری نہیں دی اور فرمایا کرتے تھے کہ "میں انگریز کی حکومت ہی کو جب تسلیم نہیں کرتا تو اس کے عدل و انصاف اور عدالت کو کیسے تسلیم کر لوں"۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال علمی شان و شوکت سے نوازا تھا۔ آپ کو پچاس سے زائد علوم و فنون پر عبور حاصل تھا، اور ان میں سے کئی علوم تو آپ ہی کے ایجاد کردہ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں ایک ہزار کے قریب تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔

یہ آپ کی وسعتِ علمی اور قابلیت ہی کا اثر تھا کہ جب حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کے "فتاویٰ رضویہ" کا مطالعہ کیا تو آپ کے علمی مقام کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

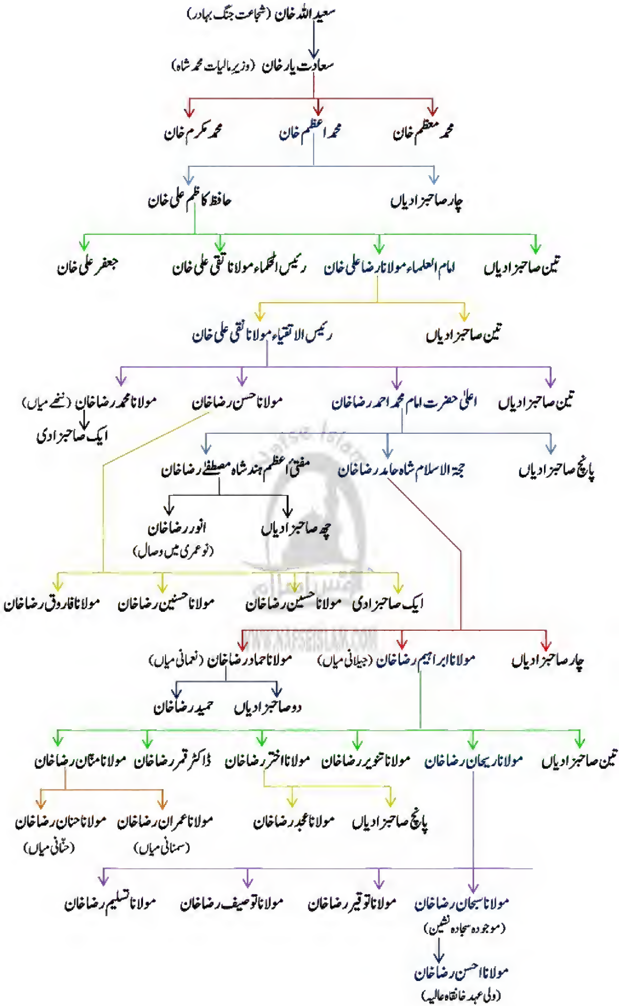
آپ کا لکھا ہوا نعتیہ کلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

آپ کی ایسی زندہ کرامت ہے جو گزشتہ سو سال سے جاری وساری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دنیا میں جہاں بھی اُردو زبان سمجھنے والے عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بستے ہیں وہ اعلیٰ حضرت کے نعتیہ کلام کو ہر نیک محفل کی زینت بناتے ہیں۔ بیشک اعلیٰ حضرت پر آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایسی عنایت ہے جس کا فیضان تا قیامت جاری رہے گا۔ بیشک جسے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نوازیں اُسے کون شمار کرے۔

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا شجرۂ نسب موجودہ سجادہ نشین تک



تحقیق و ترتیب
مولانا محمد ہارون رضا برکاتی رضوی

نوٹ ـــ اختصار اور احترام کے پیش نظر شہزادیانِ خاندانِ رضویت کے نام نہیں لکھے گئے صرف نشاندہی کردی گئی ہے۔

منقبت برِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

از امیرِ اہلسنّت مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

تُو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

دورِ باطل اور ضلالت ہند میں تھا جس گھڑی
تو مجدّد بن کے آیا اے امام احمد رضا

تھر تھرائے کانپ اُٹھے باغیانِ مصطفٰے
قہر بن کے اُن پہ چھایا اے امام احمد رضا

علم کا دریا ہوا ہے موجزن تحریر میں
جب قلم تُو نے اٹھایا اے امام احمد رضا

اے امام اہلسنّت نائبِ شاہِ ہُدیٰ!
کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا

فیض جاری رہے گا حشر تک تیرا امام
کام ہے وہ کر دکھایا اے امام احمد رضا

قبر پر ہو بارشِ انوارِ حق تیری امام
ہو نبی کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا

ہے بدرگاہِ خدا عطارؔ عاجز کی دعا
تجھ پہ ہو رحمت کا سایہ اے امام احمد رضا

عزوجل ۔ عزوجل ۔ عزوجل ۔ عزوجل

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ زمانہ جس پُرخطر دور سے گزر رہا ہے وہ سب پر ظاہر ہے کہ نئے نئے فرقے جنم لے رہے ہیں اور ہر فرقہ قرآن وحدیث سنا سنا کر اپنی سچائی کا اعلان کر رہا ہے اور عوام الناس یعنی عام مسلمان شدید ترین پریشانی کا شکار ہیں اور حق تلاش کرنے والا انسان اس سوچ میں گم ہے کہ میں کدھر جاؤں، کس کی مانوں، کون حق پر ہے اور کون گمراہی پر، کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔۔۔۔؟

بخدمت جناب علامہ صاحب میرا نام محمد عثمان اور میرے والد صاحب کا نام غلام حسین ہے۔

سوال نمبر ۱۔ گزارش ہے کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے کچھ لوگ ہمارے محلّہ میں آتے رہتے ہیں اور وہ مجھے اپنے ساتھ "گشت" کیلئے لے جاتے ہیں اور میں اُن کے ساتھ تعلیم میں بھی بیٹھتا ہوں نیز اُن کے وعظ وبیان بھی سنتا ہوں اور اب وہ مجھے اپنے ساتھ "سہ روزہ" کیلئے لے جانا چاہتے ہیں۔ میری والدہ اور میری چھوٹی بہن اُن کی مستورات کے یعنی دیوبندی تبلیغی جماعت کی خواتین کے اجتماع اور تعلیم میں جاتی ہیں۔ میرے والد صاحب نے مجھے اُن کے ساتھ سہ روزہ کیلئے، تعلیم میں شرکت یا گشت کیلئے ساتھ جانے سے سختی سے منع کر دیا ہے اور میری والدہ اور میری بہن کو بھی اُن کی مستورات کے اجتماع اور تعلیم میں جانے سے سختی سے منع کر دیا ہے۔ اب میں سخت پریشان ہوں اور آپ مجھے بتائیں میں کدھر جاؤں؟

جواب۔ یاد رکھئے دینِ اسلام کی تبلیغ کرنا بہت ہی افضل واعلیٰ، بہترین کام ہے اور دینِ اسلام کی باتیں سیکھنا سکھانا بہت ہی ثواب کا کام ہے۔ لیکن در حقیقت اِن کے یعنی رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کے (نجدی، وہابی یا اہلِ حدیث کہلوانے والوں کے) عقائد دُرست نہیں ہیں۔ اور یہ لوگ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس گھٹانے والے اور شانِ اقدس میں گستاخیاں اور بے ادبیاں کرنے والے ہیں۔ اس لئے اِن کے اجتماع وغیرہ میں جانا یا اِن کے وعظ وبیان میں، درس وتعلیم میں شرکت کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ناراض کرنے والی بات ہے اور ثواب کے بجائے گناہ حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲۔ جناب علامہ صاحب میں تو اُن کے ساتھ گشت میں جاتا رہتا ہوں اور ان کی تعلیم میں بھی بیٹھتا ہوں میں نے تو اُن میں کوئی ایسی بات محسوس نہیں کی ہے؟

جواب۔ آپ کہتے ہیں کہ آپ نے اُن میں (رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں میں) گستاخی والی کوئی بات محسوس نہیں کی ہے، تو یاد رکھئے ہمارے محلہ میں ارد گرد اور بازار میں کئی اہلِ تشیع یعنی شیعہ اور مرزائی (قادیانی) بھی رہتے ہیں لیکن ہم نے اُن کی زبان سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی اور بے ادبی کی بات نہیں سنی اور مرزائیوں (قادیانی) کی زبان سے بھی کوئی ایسی بات نہیں سنی۔ حالانکہ اُن کے عقائد قرآن و حدیث کے بالکل خلاف ہیں لیکن یہ لوگ اپنے اصل عقائد ظاہر نہیں کرتے۔ اس لئے یاد رکھئے کہ جب بھی کسی فرقہ یا کسی جماعت کے اصل عقائد و نظریات معلوم کرنے ہوں تو حقیقت اُن کے لٹریچر یعنی اُن کی تحاریر، اُن کی کتابوں اور اُن کے ترجمہ قرآن ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر ۳۔ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والے کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ تبارک و تعالیٰ یا کسی بھی نبی یا رسول علیہ السلام کی شان میں بے ادبی یا گستاخی کا سوچ بھی نہیں سکتے؟

جواب۔ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والے جن مولویوں کو اپنا پیشوا رہبر و رہنما کہتے ہیں اور جن مولویوں کو یہ حکیم الامت، شیخ الہند اور شیخ الحدیث وغیرہ کہتے ہیں اُن کے ترجمۂ قرآن میں اور اُن کی دوسری کتابیں غلطیوں اور گستاخیوں سے بھری پڑی ہیں جس کی وجہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے کم و بیش 33 علماء کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ دیئے ہیں اور اِن کی تصدیق میں پاکستان، ہندوستان اور دنیا بھر کے کم و بیش اڑہائی سو (250) علماء کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ دیئے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے کہ

"جو ان دیوبندی، نجدی وہابی مولویوں یعنی اشرف علی تھانوی دیوبندی، رشید احمد گنگوہی دیوبندی، خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی اور محمد قاسم نانوتوی دیوبندی کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے"۔

اب آپ خود فیصلہ کر لیجئے کہ اِن رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کے ساتھ جانا کس قدر نقصان دہ اور اپنے ایمان کو خطرہ میں ڈالنے والی بات ہے اللہ تعالیٰ اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ناراض کرنے والی بات ہے اِن کے ساتھ تعلیم، گشت جماعت یا دیگر تبلیغی سرگرمیوں میں شریک ہونے سے ثواب نہیں بلکہ گناہ حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۳۔ جناب علامہ صاحب آپ براہِ مہربانی اِس اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی، اتفاق اور اتحاد کی نیت سے دیانتداری کے ساتھ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت اور دیگر گستاخانہ عقائد رکھنے والے فرقوں کے بارے میں کچھ تفصیل بیان فرمائیں۔

جواب۔ اس کیلئے ہمیں حق اور سچ کی تلاش کیلئے قرآن وحدیث میں غور وفکر کرنا ہوگا کیونکہ مسلمان کیلئے قرآن وحدیث سے بڑھ کر کوئی دلیل نہیں۔

جیساکہ قرآن مجید میں ہے:۔

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ (پ ا۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۲۶)

"اللہ بہتیروں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہتیروں کو ہدایت فرماتا ہے۔"

مزید اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:۔

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ (پ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ آیت ۶۴)

"اور اے محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یہ جو تمہاری طرف تمہارے ربّ کی طرف سے اترا یعنی قرآن مجید اس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر میں ترقی ہوگی۔"

معلوم ہوا کہ بہت سے قرآن پڑھنے اور پڑھانے والے ایسے ہوں گے کہ قرآنِ مجید سے ان کے کفر میں اضافہ ہوگا، اوراس میں قرآنِ مجید کا قصور نہیں کیونکہ خالص دودھ، خالص گھی یا مقوی غذا کمزور معدہ والے کو بیمار کر دیتی ہے۔ سورج کی روشنی جس طرح چگادڑ کو اندھا کر دیتی ہے اسی طرح جس کے دل میں رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حقیقی محبت وعظمت نہیں ہے قرآن مجید سے اس کے کفر میں اضافہ ہی ہوگا۔

معلوم ہوا کہ بہت سے لوگ اس سے یعنی قرآن مجید سے گمراہ ہوتے ہیں اور بہت سے قرآن مجید سے ہدایت پاتے ہیں۔ جن لوگوں نے صاحبِ قرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت وعظمت کو دل میں جماکر احادیثِ مبارکہ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان، مفسرین ومحدثین اور اولیاء کاملین کی تفاسیر اور تشریح کی روشنی میں قرآن مجید کو سمجھنے کی کوشش کی وہی یقیناً قرآن مجید سے ہدایت پاکر دوسروں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بن گئے، اس کے برعکس جن لوگوں نے کچھ عربی وغیرہ سیکھ کر اپنے علم وعقل اور فہم سے قرآن مجید کو سمجھنے کی کوشش کی وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کیلئے گمراہی کا ذریعہ بن گئے، تو جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ سب ٹھیک ہیں ہم تو کسی کو غلط نہیں کہتے ان کی یہ سوچ قرآن وحدیث کے خلاف ہے جیساکہ درج ذیل حدیثِ مبارکہ میں غور فرمایئے۔

رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مقدس ہے:۔

"بیشک بنی اسرائیل کے بہتر (۷۲) فرقے ہوگئے تھے اور میری اُمت کے تہتر (۷۳) گروہ ہو جائیں گے جن میں سے بہتر گروہ دوزخی ہوں گے اور ایک گروہ جنتی ہوگا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! وہ ایک جنتی گروہ کون سا ہے؟ ارشاد فرمایا، جو میرے اور میرے صحابہ علیہم الرضوان کے طریقہ پر ہوگا۔" (ترمذی، جلد ۲ صفحہ ۹۳)

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں حضرت مُلّا علی قاری علیہ الرحمۃ اس حدیثِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں، تو اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ وہ جنتی گروہ اہل سنت وجماعت ہی ہے۔ (مرقاۃ، جلد ۱ صفحہ ۲۴۸)

الحمدللہ! قرآن وحدیث میں غور وفکر کرنے سے یہ بات واضح ہوگئی کہ سب فرقے ٹھیک نہیں، یعنی سب فرقے حق پر نہیں ہیں۔ بلکہ حق پر صرف اور صرف ایک فرقہ ہے۔ اس لئے آپ سب سے پہلے قرآن مجید میں غور وفکر کریں اور دیکھیں کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور اہلحدیث کہلوانے والے مجدی وہابی مولویوں نے قرآن مجید کے ترجمہ میں کیسی کیسی خطرناک غلطیاں، گستاخیاں اور بے ادبیاں کی ہیں اور پھر خود ہی فیصلہ کریں کہ واقعی وہ گستاخ ہیں یا نہیں؟

آیئے اب سچے دل سے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پڑھ کر تعصب کی عینک اُتار کر اللہ تبارک وتعالیٰ وحدہٗ لاشریک کے رحم وکرم کی طرف متوجہ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت شان وعظمت کو دل میں جما کر قرآن مجید میں غور وفکر کیجئے اِخلاص اور ایمانداری کے ساتھ فیصلہ کیجئے کہ کون سی جماعت یا کون سا فرقہ قرآنِ مجید کا صحیح اور بہتر ترجمہ کر کے ہدایت پاگیا ہے اور کون سا فرقہ قرآنِ مجید کا غلط ترجمہ کر کے گمراہ ہوگیا ہے؟

چند آیاتِ مبارکہ موازنہ کیلئے پیشِ خدمت ہیں

آیت نمبر ۱:۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ (پ۲۶۔سورۃ الفتح۔آیت ۱)

❖ **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"بے شک ہم نے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے۔"

❖ **محمود الحسن دیوبندی:**

"ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے۔"

❖ **وحید الزمان اہلِ حدیث:**

"(اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہے) ہم نے تجھ کو کھلم کھلا فتح دی فتح اس لئے (کہ تو اللہ کا شکر کرے اور اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔" (معاذ اللہ)

❖ **ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی وہابی:**

"اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہوئی در حقیقت ہم نے تمہاری کھلم کھلا فتح کرادی تاکہ تم اس فتح کے شکریہ میں دین حق کی ترقی کیلئے اور زیادہ کوشش کرو اور خدا اس کے صلہ میں تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے۔" (معاذ اللہ)

❖ **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:**

"بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔"

مسلمانو! غور فرمایئے! دیوبندیوں اور نجدی وہابی مولویوں کے تراجم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پہلے بھی گناہ گار تھے اور آئندہ بھی گناہوں کی اُمید تھی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو ایک سند دینا پڑی کہ ہم نے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے۔ (معاذ اللہ)

جبکہ اہلِ سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں انہیں گناہ گار سمجھنا بے ایمانی اور کفر ہے۔

جیسا کہ شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵۱ میں ہے، تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے اور کفر اور بری باتوں سے پاک ہیں۔

صفحہ ۹۴۳ خزانۃ الروایات قلمی میں ہے، جس کسی نے صفت یا شان میں بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقدس بال شریف کی بھی بے ادبی یا توہین کی وہ کافر ہو گیا۔

اور اسی خزانۃ الروایات میں ہے، اگر کہا کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) درویش تھے یا کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے میلے تھے اور کہا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ناخن بڑھے ہوئے تھے تو مطلقاً کافر ہو گیا۔ جو شخص یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کپڑا میلا ہے اور اسے عیب مقصود ہو تو بطورِ کفر قتل کر دیا جائے۔

اے مسلمانو! یاد رکھو کہ مشکوٰۃ باب الوسوسہ میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تو شیطان چھو بھی نہیں سکا اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قرین یعنی ساتھ رہنے والا شیطان تو مسلمان ہی ہو گیا اس لئے یہ حضرات شیطانی وسوسہ سے بھی محفوظ ہیں اور نفس امارہ سے بھی پاک ہیں۔

بلکہ یہ حضراتِ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنے جن غلاموں پر نگاہِ کرم فرمادیں وہ بھی شیطان سے محفوظ رہتے ہیں اور شیطان اُن سے ڈر کر بھاگتا ہے۔

جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس راستہ سے گزرتے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا۔

یہ شان ہے خدمت گاروں کی
سرکار ﷺ کا عالم کیا ہو گا

اس لئے رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گناہ گار کہنا بے ایمانی اور کفر ہے۔ جبکہ سورۂ فتح کی اس آیت مبارکہ میں "لک" میں "لِ" سبب کے معنی میں آیا ہے اسلئے امام اہلسنّت مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ترجمۂ قرآن "کنزالایمان" ہی بہترین ہے۔

دیوبندی، وہابی مولویوں کے ترجمہ کی یہی غلطی انگریزی ترجموں میں منتقل ہوتی گئی ہے جیسا کہ قرآن مجید کے ایک انگریز مترجم اے۔ جے آربری (A.J.Arberry) نے اپنے ترجمہ میں اس آیت کا ترجمہ اس طرح سے کیا ہے:۔

"Surely We have give thee (You) a manifest victory, that God may forgive thee (You) the former and the Latters sins."

ایک اور انگریز مترجم Marmanduke Pitchal کا ترجمہ بھی دیکھئے:۔

(1) LO! We have given thee (O. Muhammad) a signal victory.

(2) That Allah may forgive thee of that sin, that which is Past and that which is to come.

غور کیجئے۔۔۔۔ آہ!

انگریزی تراجم کو دیکھ کر دل دہل کر رہ گیا ہے۔ آنکھیں اگر خون کے آنسو روئیں تب بھی کم ہے کہ انگریزی تراجم سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گناہ گار تھے، اور مزید گناہوں کی اُمید تھی۔ (معاذ اللہ)

غور کیجئے۔۔۔۔ آہ!

ابنِ عبد الوہاب نجدی کے پیروکار یعنی نجدی وہابی، اہلحدیث، علمائے دیوبند اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کی بدعقیدگی اور گستاخیوں نے نئے نئے انگریز محققین اور دوسرے غیر مسلموں کو اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں زبان درازی اور گستاخیوں کا موقع دے دیا ہے۔ آگے مزید ملاحظہ فرمائیں اور دیوبندیوں، وہابیوں کی گستاخیوں کو دیکھ کر محبتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں آنسو بہائیں۔

آیت نمبر ۲:۔

وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ (پ۲۶۔ سورۂ محمد۔ آیت ۱۹)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی خطا کی معافی مانگتے رہئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کیلئے"۔

❖ مودودی:

"اور معافی مانگو اپنے قصور کیلئے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کیلئے بھی"۔

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اور اپنے گناہ کی بخشش کیلئے دعا مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کے (گناہوں کے) لئے بھی۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور اے محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔"

آیت نمبر ۳:۔

وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (پ ۲۴۔ سورہ مومن۔ آیت ۵۵)

- **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے اور شام و صبح اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہئے۔"

- **محمود الحسن دیوبندی:**

"اور بخشوا اپنا گناہ اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو اور صبح کو۔"

- **مودودی:**

"اور اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔"

- **وحید الزمان اہل حدیث:**

"اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا رہ اور صبح و شام اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔"

مندرجہ بالا تمام تبلیغی جماعت دیوبندی مجدی وہابی اہلحدیث کہلوانے والے مترجمین کے تراجم سے بھی ایسے معلوم ہو رہا ہے کہ جیسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گناہ گار تھے۔ (معاذ اللہ) اے کاش یہ مترجمین صحابہ کرام علیہم الرضوان، اولیاء کرام کی تفاسیر اور تشریح کو مدِّ نظر رکھ کر، مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دل میں جاکر ترجمہ کرتے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گناہ گار نہ لکھتے۔

- **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:**

"اور اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام اس کی پاکی بولو۔"

یعنی رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی تمام ظاہری حیاتِ طیبہ میں اپنی گناہ گار اُمت کیلئے مغفرت اور بخشش کی دعائیں مانگتے رہے۔

فکرِ اُمت میں راتوں کو روتے رہے
اپنی اُمت کے گناہوں کو دھوتے رہے

آیت نمبر ۴:۔

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (پ۳۰۔ سورۃ الضحیٰ۔ آیت ۷)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (شریعت سے) بے خبر پایا سو آپ کو شریعت کا راستہ بتلایا۔"

❖ ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی:

"اور تم کو دیکھا کہ راہِ حق کی تلاش میں بھٹکے بھٹکے پھر رہے ہو تو تم کو دینِ اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی۔"

❖ وحید الزمان اہلِ حدیث:

"اور اس نے تجھ کو بھولا بھٹکا پایا اور پھر راہ پر لگایا۔"

❖ عبد الماجد دریا آبادی دیوبندی وہابی:

"اور آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتایا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔"

دیوبندی وہابی مترجمین نے "ضَآلًّا" کا ترجمہ بھٹکتا ہوا، بے خبر وغیرہ الفاظ سے کیا ہے جو کہ صریحاً غلط اور بے ادبی ہے۔ دیوبندی وہابی مولویوں نے یہ نہ دیکھا کہ کس کو بھٹکا ہوا اور بے خبر کہہ رہے ہیں اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ناموس و عظمت پر دھبہ لگ جائے اِن ظالموں کو اِس کی کیا پرواہ، کاش یہ مترجمین ترجمہ کرنے سے پہلے سابقہ تفاسیر کا بغور مطالعہ کر لیتے تو شاید ایسا نہ ہوتا۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نہایت باادب اور نفیس ترجمہ کیا ہے یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام راہِ حق پر تھے لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ کی محبت میں از خود رفتہ ہو چکے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا قربِ خاص عطا فرمایا اور معاذ اللہ جو خود بے خبر ہو، بھٹکتا پھرتا ہو وہ ہادی اور راہنما کیسے ہو سکتا ہے۔ جبکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ۙ

"تمہارے صاحب (نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نہ بہکے نہ بے راہ چلے اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔
وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔"

(سبحان اللہ)

(پ ۲۷۔ سورۃ النجم۔ آیت ۴،۳،۲۔ ترجمہ کنز الایمان از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

اے ابنِ عبد الوہاب کے چاہنے والو پیروکار! نجدی، وہابی، اہلحدیث، علماء دیوبند اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے لوگو غور کرو کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پیارے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گمراہ ہونے بے راہ ہونے کی نفی فرما رہا ہے بلکہ بھٹکنے کی بھی نفی فرما رہا ہے کہ میرا محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتا مگر صرف اور صرف "وحی" جو انہیں کی جاتی ہے یعنی مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبانِ حق ترجمان سے نکلنے والا ہر لفظ صرف اور صرف وحیٔ الٰہی عزوجل ہے یعنی رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فنا فی اللہ کے سب سے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی ہر خواہش ربّ تعالیٰ کے ارادے میں فنا کر چکے ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر کام اور ہر کلام ربّ کی طرف سے ہے۔

کلام خدا ہے کلام محمد ﷺ
اسی سے سمجھ تو مقام محمد ﷺ

آیت نمبر ۵:۔

مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِیْمَانُ (پ۲۵۔ سورۃ الشوریٰ۔ آیت ۵۲)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب (اللہ) کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کا انتہائی کمال کیا ہے۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور ایمان۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"(اس سے پہلے) تجھ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تھا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل۔"

اے مسلمانو! غور کیجئے! توجہ فرمائیے۔۔۔۔ وہابی دیوبندی مولویوں کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ معاذ اللہ آیت مذکورہ کے نزول سے پہلے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مومن بھی نہ تھے، ایمان سے نابلد اور کورے تھے یا ایمان کی خبر نہ تھی۔ جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو پیدا ہوتے ہی فرمایا:۔

"میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا۔" (پ۱۶۔ سورۂ مریم: ۳۰)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو بچپن ہی میں کتاب، ایمان اور نبی ہونے کا بتا رہے ہیں اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی کرنا کس قدر صریح گستاخی اور بے ادبی ہے۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ترجمہ سے اعتراضات ختم ہو گئے اور یاد رکھئے ایمان نہ جاننا یا احکام شرع کی تفصیل نہ جاننا ان دونوں میں بہت بڑا فرق ہے۔

آیت نمبر ۶:۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (پ۱۶۔ سورۂ کہف۔ آیت ۱۱۰)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہے۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم۔ حکم آتا ہے مجھ کو کہ معبود تمہارا ایک معبود ہے۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اے پیغمبر (ان لوگوں سے) کہہ دے کہ یہ مت سمجھنا میں خدا کی سب باتیں جانتا ہوں میں بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہوں۔"

○ وحید الزمان اہل حدیث:

"تو کہہ دے میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح آدمی ہوں۔" (حٰم سجدہ:۶)

❖ مودودی:

"اے محمد کہہ دو میں تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔"

معاذ اللہ رائیونڈ کی تبلیغی جماعت، دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں اور نام نہاد مفکر اسلام کہلوانے والے مودودی کے تراجم میں کس قدر گستاخی، بے ادبی، بغض اور توہین پائی جارہی ہے۔ کہ ان ظالموں، بے دینوں، بدمذہبوں گستاخوں نے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے جیسا آدمی، اپنے جیسا انسان، اپنے جیسا بشر اور اہل حدیث کہلوانے والے غیر مقلدین کے رہنماو پیشوا وحید الزمان نجدی وہابی نے لکھ دیا ہے کہ "کہہ دے میں اور کچھ نہیں میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں۔"

سنو! سنو! اور غور سے سنو! اے رائیونڈ کی تبلیغی جماعت والو، دیوبندی مولویو!

وہابی، نجدی، مودودی اور ان کے چاہنے والو سنو۔۔۔۔۔۔!

"شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں حق بات اور شاید تم بھی رائیونڈ کی تبلیغی جماعت سے، دیوبندیت، وہابیت، نجدیت اور مودودیت سے سچی توبہ کر کے اہل سنت و جماعت بریلوی کے دامن سے وابستہ ہو کر اولیاء کاملین، سلفِ صالحین اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے راستے پر چل پڑو۔"

سنو! سنو! اور غور سے سنو! فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:۔

- لَسْتُ کَاَحَدٍ مِّنْکُمْ "میں تمہارے کسی آدمی کی مانند نہیں۔" (صحیح بخاری، جلد ا صفحہ ۲۶۳)
- اِنِّیْ لَسْتُ مِثْلَکُمْ "میں تمہاری مثل یا مانند نہیں۔" (ایضاً)
- اَیُّکُمْ مِثْلِیْ "تم میں کون میری مثل ہے۔" (ایضاً)
- اِنِّیْ لَسْتُ کَھَیْئَتِکُمْ "میں تمہاری صورت، شکل و صورت کے مانند نہیں۔" (ایضاً)

واضح ہو گیا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان جیسے نفوسِ قدسیہ بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جیسے نہیں ہو سکتے۔ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے جیسا بشر کہنا کس قدر بڑی گستاخی ہے۔

اب قرآن مجید میں بھی غور فرمایئے شاید کہ اتر جائے کسی کے دل میں حق بات۔ اور دیکھئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن مجید میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات سے کیا ارشاد فرما رہا ہے:۔

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ (پ ۲۲۔ سورۃ الاحزاب۔ آیت ۳۲)

"اے نبی کی بیبیو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔" (ترجمہ کنزالایمان)

سبحان اللہ! فرمایا جا رہا ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو یعنی یہ مقدس خواتین حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زوجیت میں آنے کی وجہ سے اور عورتوں جیسی نہیں ہیں تو معاذ اللہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم جیسے کس طرح ہو سکتے ہیں اور قرآن مجید میں مزید غور فرمایئے اللہ جل شانہٗ کا فرمانِ عالیشان ہے کہ

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (پ ۱۷۔ سورۃ الانبیاء۔ آیت ۱۰۷)

"اور ہم نے نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔" (ترجمہ کنزالایمان)

سبحان اللہ! یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ نے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے مولوی دیوبندی اہلحدیث، مودودی، نجدی وہابی یہ لکھ رہے ہیں کہ "میں تو محض تم ہی جیسا انسان ہوں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں۔ معاذ اللہ، معاذ اللہ، معاذ اللہ!

اور پھر ان کو اپنی خرابیاں اور گستاخیاں بھی نظر نہیں آتیں کیونکہ ان کے دلوں میں اللہ تبارک و تعالیٰ وحدہٗ لاشریک اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے زیادہ اپنے دیوبندی، نجدی، وہابی علماء مولویوں کی محبت موجود ہے اور جب کوئی سُنی مسلمان ان کے مولویوں اور علماء کے متعلق ذرا سی بات کہہ دے تو یہ لوگ قتل و غارت گری پر اتر آتے ہیں، سنّی مسلمانوں اور علماء کو قتل و شہید کرتے ہیں اور فرقہ واریت کو ہوا دیتے ہیں مسلمانوں میں پھوٹ ڈال کر مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کو پارہ پارہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لازوال دولت سے مالا مال فرمائے اور اتفاق و اتحاد کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس لئے الحمدللہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ترجمہ میں ادب ہی ادب ہے ایمان ہی ایمان ہے۔ غور فرمایئے!

یعنی رحمتِ کلِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ظاہری بشری صورت میں دنیا میں جلوہ افروز ہوئے ہیں۔ اسلئے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بشر بھی ہیں، لیکن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حقیقت میں نور ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (پ ۶۔ سورۃ المائدہ۔ آیت ۱۵)

"بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔"

اس آیت مقدسہ کی تفسیر میں حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "نور سے مراد حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں"۔ تفسیر ابن عباس صفحہ ۷۲۔ اور مزید تفسیر صاوی جلد ا، صفحہ ۲۷۵، تفسیر خازن صفحہ ۴۳، تفسیر بیضاوی صفحہ ۱۱۱، تفسیر مدارک، جلد ا صفحہ ۲۸۷، تنویر المقیاس صفحہ ۷۲، تفسیر روح البیان، جلد ۲ صفحہ ۲۴۸، اور تفسیر جلالین صفحہ ۹۷، (امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) وغیرہ میں ہے کہ "نور سے مراد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے"۔

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ موضوعاتِ کبیر، صفحہ ۲۸۱ میں، امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مواہب اللدنیہ، جلد ۲ صفحہ ۱۴۴ میں، حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مثنوی شریف میں اور شیخ محقق حضرت عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مدارج النبوت، جلد ۱ صفحہ ۱۷۶ میں رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کو نور فرمایا ہے۔

اور یہی تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تمام مفسرین، محدثین اور اولیاء کاملین رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین کا عقیدہ ہے یہی اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے۔

حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدارج النبوۃ باب سوم میں فرماتے ہیں کہ اس قسم کی آیات جن میں حضور علیہ السلام کی برابری یا مساوات معلوم ہوتی ہو وہ مثل متشابہات کے ہیں جیسے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے نور کی مثال چراغ سے دی، "کَمِشْکٰوۃٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ" تو اب کوئی نہیں کہہ سکتا کہ نورِ الٰہی، چراغ جیسا نور ہے۔ (مدارج النبوت، جلد ا صفحہ ۱۷۶)

اس طرح رحمت کل عالم، نورِ مجسم، نبیٔ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بشر کہہ کر پکارنا حرام ہے اور اگر توہین کی نیت سے کہا تو کہنے والا کافر ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری وغیرہا)

اس لئے الحمدللہ علیٰ احسانہٖ اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت، مجددِ دین وملت مولانا احمد رضا خان محدث فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ترجمہ ہی بہترین ہے۔

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی شان میں گستاخی

آیت نمبر ۷:۔

وَ عَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی (پ۱۶، سورۂ طٰہٰ، آیت ۱۲۱)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"اور آدم سے اپنے رب کا قصور ہو گیا سو غلطی میں پڑ گئے۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا۔"

❖ مودودی:

"اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہِ راست سے بھٹک گیا۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آخر بھٹک گیا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔"

غور فرمایئے! رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، مودودی، نجدی، وہابی اور اہل حدیث مولویوں نے حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں کس قدر گستاخی، بے ادبی اور توہین کی ہے۔ حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کا حکم ٹالنے والا، نافرمان بھٹکا ہوا اور راہ سے بہکا ہوا لکھ دیا۔ (معاذ اللہ)

اہل سنت و جماعت بریلوی کے نزدیک ایسے عیوب انبیاء علیہم السلام میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ عیوب تو عام مسلمان مومن کے لائق نہیں تو انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں ایسے الفاظ استعمال کرنا یقیناً صریح گستاخی و کفر ہے۔

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر ۸:۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِۨ (پ ۱۲۔ سورۂ یوسف۔ آیت ۸)

- اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں۔"

- محمود الحسن دیوبندی:

"البتہ ہمارا باپ صریح خطا پر ہے۔"

- وحید الزمان اہل حدیث:

"بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے۔"

- اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"بیشک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔"

آیت نمبر۹:۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ (پ ۱۳۔ سورۂ یوسف۔ آیت ۹۵)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"وہ کہنے لگے بخدا آپ تو اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہیں۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"لوگ بولے: قسم اللہ کی تو تو اپنی اسی قدیم غلطی میں ہے۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی پرانے خبط میں ہے۔"

❖ مودودی:

"گھر کے لوگ بولے: خدا کی قسم آپ ابھی تک اپنے اسی پرانے خبط میں پڑے ہوئے ہیں۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"بیٹے بولے: خدا کی قسم آپ تو اپنی اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں۔"

غور فرمایئے! رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور نجدی وہابی اہلحدیث مولویوں نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صریح خطا پر، کھلی غلطی میں، پرانی خبط میں، قدیم غلطی میں اور پرانے غلط خیال میں مبتلا ہونے والا لکھ دیا ہے۔ جو کہ صریح توہینِ نبوت ہے۔ (معاذ اللہ)

حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر ۱۰:۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا (پ۱۲۔ سورۂ یوسف۔ آیت ۲۴)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور ان کو بھی اس عورت کا کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا۔ اگر اپنے ربّ کی دلیل کو انہوں نے نہ دیکھا ہوتا (تو زیادہ خیال ہو جاتا عجب نہ تھا)۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور البتہ عورت نے فکر کیا اس کا اور اس نے فکر کیا عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھتے قدرت اپنے ربّ کی۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا۔"

❖ عاشق الٰہی میرٹھی:

"اور اس عورت نے ارادۂ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا۔" (معاذ اللہ)

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی، وہابی اور اہل حدیث مولویوں نے حضرت سیّدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں کس قدر صریح توہین اور گستاخی کی ہے۔ یعنی عورت نے یوسف علیہ السلام سے زنا جیسی برائی کا آپ کے ساتھ قصد کیا، ارادۂ بد کیا، فکر کیا۔۔۔ تو دیوبندی، وہابی، نجدی، اہل حدیث مولویوں نے ویسا ہی حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے بھی لکھ دیا ہے کہ "فکر کیا اس نے عورت کا" اور وحید الزمان غیر مقلد اہلحدیث لکھتا ہے کہ "زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا" (معاذ اللہ)۔

دیوبندیوں کا حکیم الامت اشرف علی تھانوی لکھتا ہے کہ "یوسف علیہ السلام کو بھی اس عورت زلیخا کا خیال ہو چلا تھا اور اپنے ربّ کی دلیل نہ دیکھ لیتا تو زیادہ خیال ہو جاتا تو عجب نہ تھا"۔ معاذ اللہ! دیوبندیوں کے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی کا تصحیح شدہ ترجمہ میں عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی لکھتا ہے "اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا"۔ معاذ اللہ کس قدر بے حیائی، بے غیرتی، بے ادبی اور گستاخی پر مبنی ترجمہ ہے۔

رائیونڈ کی تبلیغی جماعت والے دیوبندی نجدی وہابی اہل حدیث مولوی اس کی سزا بھی سن لیں اور اپنے بارے میں فیصلہ بھی خود کر لیں۔

شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵۱ میں ہے، تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام صغیرہ و کبیرہ گناہوں، کفر و عیبوں اور بری باتوں سے پاک ہیں۔"

اور مجمع الانہار، جلد ا صفحہ نمبر ۱۹۱ میں ہے، یعنی حضراتِ انبیاء کرام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فواحش کی طرف نسبت کرنے والا مثلاً حضرت یوسف علیہ السلام کو زنا کا قصد کرنے والا بتانے والا کافر ہے۔"

غور فرمایئے! مذکورہ بالا تمام مترجمین کے تراجم سے یہ بالکل عیاں ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے معاذاللہ حضرت زلیخا کا "فکر کیا" ۔۔ "کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا" ۔۔ "قصد کیا" ۔۔ "ارادہ کیا"۔

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔"

امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ احادیث و تفسیر کے مطابق نبی علیہ السلام کے شایانِ شان ترجمہ کر رہے ہیں کہ زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کا ارادہ کیا مگر حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ وہ "ارادہ کرتا" یعنی انہوں نے ارادہ نہیں کیا، اس لئے کہ نبی گناہ کا ارادہ کرنے سے بھی پاک ہوتا ہے۔

حضرت سیدنا لوط علیہ السلام کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر ۱۱:۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (پ ۱۴۔ سورۃ الحجر۔ آیت ۷۱)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"لوط نے فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں موجود ہیں اگر تم میرا کہنا کرو۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"بولا یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں اگر تم کو کرنا ہے۔"

❖ عبد الماجد دریا آبادی دیوبندی وہابی:

"(لوط نے) کہا یہ میری بیٹیاں بھی تو موجود ہیں اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔"

❖ مودودی:

"لوط نے عاجز ہو کر کہا، اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔"

غور فرمائیے! تبلیغی، دیوبندی، نجدی اور وہابیوں کے تراجم سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ حضرت لوط علیہ السلام کے بدمست اور لواطت وزنا کے شائق کافروں نے اِن مہمانوں سے عملِ بد کا ارادہ کیا تو انہوں نے مجبور ہو کر اور مہمانوں کی عزت رکھنے کی خاطر اپنی بیٹیاں پیش کر دیں کہ جو کچھ کرنا ہے اِن سے کر لو۔ (استغفر اللہ)

ایسی بے غیرتی کا مظاہرہ تو ایک عام مسلمان بھی نہیں کر سکتا۔

جبکہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ احادیث و تفسیر کے مطابق نبی علیہ السلام کے شایانِ شان ترجمہ کر رہے ہیں کہ "یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں یعنی جو تمہاری بیبیاں ہیں۔ شریعت کی حدود کے مطابق اِن تک محدود رہو"۔ ملاحظہ ہو۔

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"کہا یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں، اگر تمہیں کرنا ہے۔"

آیت نمبر ۱۲:۔

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ (پ۱۹۔ سورۃ النمل۔ آیت ۲۲)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"کہنے لگا کہ میں ایک ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں ہوئی۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"کہا میں لے آیا خبر ایک چیز کی کہ تجھ کو اس کی خبر نہ تھی۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اور کہنے لگا کہ میں نے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھ کو (بھی) معلوم نہیں ہے۔"

❖ فتح محمد جالندھری:

"کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں۔"

❖ عبد الماجد دریا آبادی:

"اور کہنے کہ میں ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔"

❖ ابو الکلام آزاد:

کہا میں وہ بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہے۔"

❖ مودودی:

"اس نے آکر کہا، میں نے وہ معلومات حاصل کی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں۔"

غور فرمائیے! مندرجہ بالا دیوبندی، وہابی، مجدی مولویوں نے ملکہ بلقیس سے متعلق ہُدہُد کے اِدراک (جاننے) کو علم قرار دیا ہے۔ اور ان دیوبندی، وہابی، مجدیوں کے ترجمہ سے ہُدہُد کے علم کے مقابلے میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے علم کی نفی اور کمی ثابت ہو رہی ہے جو کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی شان و عظمت کے لائق نہیں ہے۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ترجمہ سے حضرت سیّدنا سلیمان علیہ السلام کی شان و عظمت پر کوئی دھبہ نہیں آتا۔ جیسا کہ

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور آکر عرض کی کہ میں وہ بات دیکھ رہا ہوں جو حضور نے نہ دیکھی۔"

آیت نمبر ۱۳:۔

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ قَدْ کُذِبُوْا جَآءَھُمْ نَصْرُنَا (پ ۱۳۔ سورۃ یوسف۔ آیت ۱۱۰)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہوگئے اور ان پیغمبروں کو غالب گمان ہوگیا کہ ہماری فہم نے غلطی کی۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"یہاں تک کہ جب نا امید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا ہے۔"

❖ وحید الزمان اہلِ حدیث:

"یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید ہوگئے اور اُن کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جھوٹے ہیں۔"

❖ مودودی:

"یہاں تک کہ جب پیغمبر لوگوں سے مایوس ہوگئے اور لوگوں نے بھی سمجھ لیا کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا تھا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا۔"

غور فرمایئے! دیوبندی، وہابی، ترجموں میں کس قدر گستاخی ہے۔ رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کا شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی ترجمہ کر رہا ہے کہ "جب نا اُمید ہونے لگے رسول"۔۔۔۔ اشرف علی تھانوی دیوبندی نے بالکل صاف لکھ دیا کہ "جب مایوس ہوگئے پیغمبر"۔ (معاذ اللہ)

یاد رکھئے! انبیاء کرام علیہم السلام کو خدا کی نصرت، اس کی رحمت صدق یا ایفائے عہد سے نا امید ہونے والے لکھ دیا ہے۔ اپنی سچائی میں شک کرنے والا۔ یا اللہ کی طرف جھوٹ کا گمان کرنے والا لکھ دیا ہے یہ ایک مستقل کفر ہے۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:۔

ترجمہ کنزالایمان: "اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔" (سورۃ یوسف:۸۷)

مزید تفسیر کبیر میں ہے، ایمان لانے والے کو جائز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنے سے ایمان سے خارج ہو جائے گا۔

جبکہ امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے باادب ترجمہ کر کے مسلمانوں کو گمراہی سے بچایا ہے۔

آیت نمبر ۱۴:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔"

❖ عبد الماجد دریا آبادی دیوبندی:

"شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔"

❖ اعلی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔"

غور فرمائیے! کہ مترجمین نے ترجمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی بجائے لفظ "شروع" سے ترجمہ شروع کیا ہے چنانچہ مترجم کا قول خود اپنی زبان سے غلط ہو گیا کہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہی نہیں کیا۔

قانون یہ ہے کہ عربی زبان سے اُردو میں ترجمہ کیا جائے تو "مضاف الیہ" پہلے اور "مضاف" بعد میں آتا ہے،

جیسے بِقَلَمِ زَیۡدٍ ــــ زید کے قلم سے

باسم زید ــــ زید کے نام سے اور

فی کتٰب اللہ ــــ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں

اسی طرح سے بسم اللہ ــــ اللہ کے نام سے، ترجمہ ہونا چاہیے۔

اور مزید غلطی یہ کہ نہایت رحم والا ہے یعنی "ہے" لکھنے سے جملہ "خبریہ" ہو گیا اور خبر میں جھوٹ اور سچ دونوں کا احتمال ہوتا ہے۔

مزید غلطی یہ کہ "شروع کرتا ہوں" یہ ترجمہ مردوں کیلئے ہے اور عورتوں کیلئے یہ ترجمہ دُرست نہیں اور اس پر مزید یہ کہ اشرف علی تھانوی نے ترجمہ کے آخر میں "ہیں" بڑھادیا ہے ان کے تلامذہ یا معتقدین یہ بتائیں کہ "ہیں" کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

جبکہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ترجمہ ہر لحاظ سے بہترین اور مکمل ہے (یعنی ترجمہ کنز الایمان)۔

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور اہل حدیث نجدی وہابی مولویوں کے

ترجمہ' قرآن میں اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ' کی شان میں گستاخیوں کے چند نمونے

اللہ تبارک و تعالیٰ کے علم کی نفی کردی

آیت نمبر ۱۵:۔

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ (پ ۴۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۱۴۲)

- اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو۔"

- محمود الحسن دیوبندی:

"اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں۔"

- وحید الزمان اہل حدیث:

"اور ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں دیکھا کہ کون تم میں سے جہاد کرتے ہیں اور نہ یہ دیکھا کہ کون ثابت قدم رہتے ہیں۔"

- فتح محمد جالندھری دیوبندی وہابی:

"حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں۔"

مندرجہ بالا دیوبندی، نجدی، وہابی اور اہل حدیث کے ترجمہ سے اللہ تبارک و تعالیٰ کے علم کی نفی ثابت کی جارہی ہے۔ یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ نے دیکھا ہی نہیں، گویا معلوم ہی نہیں کیا۔ (معاذ اللہ)

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اللہ جل شانہ' کے شایانِ شان ترجمہ کر کے مسلمانوں کو بے ادبی سے بچایا ہے۔

- اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا۔"

آیت نمبر ۱۶:۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ (پ۲۰۔ سورۃ العنکبوت۔ آیت ۱۱)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"اور اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو معلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور البتہ معلوم کرے گا اللہ ان لوگوں کو یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کرے گا جو لوگ دغاباز ہیں۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور اللہ ظاہر کر دے گا ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر کر دے گا منافقوں کو۔"

آیت نمبر ۱۷:۔

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ (پ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۴۳)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"وہ تو محض اس لئے تھا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون رسول کا اتباع اختیار کرتا اور کون پیچھے کو ہٹتا جاتا ہے۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا اور کون پھر جائے گا اُلٹے پاؤں۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اس کی غرض یہ تھی کہ ہم کو یہ بات کھل جائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔"

ذرا غور کیجئے! اللہ تعالیٰ کو غرض مند، حاجت مند بتایا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ علیم و خبیر ہے عالم الغیب والشہادۃ ہے علیم بذات الصدور ہے لیکن دیوبندی وہابی ترجمہ پڑھنے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو نہ پہلے معلوم تھا اور نہ فی الحال معلوم ہے اور آئندہ اللہ تعالیٰ معلوم کرے گا اور گویا دیکھا ہی نہیں اور جانتا ہی نہیں معاذ اللہ کس قدر گمراہ کن ترجمہ ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کے علم کی نفی کر کے اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان و عظمت پر کتنا بڑا حملہ ہے جبکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان و عظمت کا پاسبان ترجمہ "کنز الایمان" نے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی بے ادبی سے بچایا ہے۔ (سبحان اللہ)

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"کہ دیکھیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کو چال باز لکھ دیا

آیت نمبر ۱۸:۔

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (پ۹۔ سورۃ الانفال۔ آیت ۳۰)

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔"

❖ فتح محمد جالندھری دیوبندی:

"(ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور ادھر خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔"

❖ مودودی:

"اور اللہ اپنی چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اور وہ (اپنا) داؤں کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ (اپنا) داؤں کر رہا تھا اور اللہ تعالیٰ سب داؤ کرنے والوں سے بہتر داؤں کرنے والا ہے۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے۔"

آیت نمبر ۱۹:۔

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (پ ۱۹۔ سورۃ النمل۔ آیت ۵۰)

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور بنایا ہم نے ایک فریب اور ان کو خبر نہ ہوئی۔"

❖ مودودی:

"ان کی چالوں کے مقابلہ میں خدا بھی ایک چال چلا مگر خدا کی چال ایسی تھی کہ وہ اس کو سمجھ بھی نہ سکتے تھے پھر اس کا توڑ کہاں سے کرتے خدا کی چال سامنے سے نہیں آتی۔" (تفہیمات، صفحہ ۴۳)

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اور انہوں نے ایک داؤں کیا اور ہم نے بھی ایک داؤں کیا اور اُن کو (ہمارا داؤں) معلوم ہی نہ تھا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے۔"

اللہ تعالیٰ کو مکر کرنے والا لکھ دیا

آیت نمبر ۲۰:۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (پ۳۔ سورۃ آل عمران۔ آیت ۵۴)

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اور انہوں نے خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔"

دیوبندی نجدی وہابی مولویوں نے اللہ تعالیٰ کو چال باز اور داؤ کرنے والا کہہ کر سخت گستاخی اور بے ادبی کی ہے کیونکہ اللہ کی چال بہت تیز ہے، اللہ بھی داؤ کرتا ہے، معاذ اللہ۔ یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہرگز نہیں ہیں۔

مثلاً اگر کوئی یہ کہے کہ تمہارا باپ بڑا چال باز ہے، بڑی تیز چالیں چلتا ہے، بڑے داؤ کرتا ہے تو آپ کو غصہ آئے گا اور اس میں آپ کو اپنے بزرگوں کی بے ادبی محسوس ہوگی اور اشرف علی تھانوی نے تو اللہ عزوجل کے نام مبارک کے ساتھ لفظ "میاں" لکھ کر اللہ تعالیٰ کو عام انسانوں کی فہرست میں لا کھڑا کر دیا ہے۔ (معاذ اللہ)

اللہ تعالیٰ کو فریب دینے والا، دھوکہ دینے والا، دغا دینے والا لکھ دیا

آیت نمبر ۲۱:۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ (پ۵۔ سورۃ النساء آیت ۱۴۲)

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا۔"

❖ مودودی:

"یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ در حقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔" (تفہیم القرآن)

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"منافق (سمجھتے ہیں) کہ وہ اللہ تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور (یہ نہیں جانتے کہ) اللہ تعالیٰ اُن کو فریب دے رہا ہے۔"

❖ فتح محمد جالندھری دیوبندی:

"منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکہ دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔"

اللہ تعالیٰ کو ٹھٹھا، ھنسی مذاق کرنے والا لکھ دیا

آیت نمبر ۲۲:۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (پ ا۔ سورۃ البقرۃ۔ آیت ۱۵)

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"(یعنی مسلمانوں سے) اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور ترقی دیتا ہے ان کو ان کی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ وہ عقل کے اندھے ہیں۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"اللہ جل شانہ' اُن سے دل لگی کرتا ہے۔"

❖ سرسید احمد خان، نیچری وہابی:

"اللہ اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے۔" (معاذاللہ)

❖ مودودی:

"اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے۔" (ترجمہ تفہیم القرآن)

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔"

اے مسلمانو! لفظ مذاق کرنا تو مومن کے لائق نہیں کیونکہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو کسی سے مذاق کرتا ہے وہ اس کی نظر میں گر جاتا ہے تو لفظ "مذاق کرنا" اللہ تعالیٰ کی شایانِ شان کس طرح ہو سکتا ہے؟

مندرجہ بالا تراجم میں غور کیجئے مودودی، دیوبندی وہابی علماء (جہلا) نے اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان میں کس قدر بے ادبی و گستاخی کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور خالق کو مخلوق کے درجے میں لا کھڑا کیا ہے۔ (معاذاللہ)

ان تراجم میں استعمال کئے گئے الفاظ مثلاً اللہ بھی ان کو دغا دے گا، اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے، اللہ ہنسی کرتا ہے، خدا ان کو دھوکا دے رہا ہے اور اللہ بھول گیا ان کو، وغیرہا یہ سب الفاظ کسی طرح سے بھی ہرگز ہرگز اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان و عظمت کے لائق نہیں ہیں۔

جبکہ امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تفاسیر کی روشنی میں باادب اور بہترین ترجمہ کر کے مسلمانوں کو بے ادبی اور گمراہی سے بچایا ہے۔

آیت نمبر ۲۳:۔

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ (پ۱۰۔سورۂ توبہ۔آیت ۶۷)

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"یہ بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو۔"

❖ مودودی:

"یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔"

یاد رکھئے! "بھول" کو اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کرنا ہرگز جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بھول سے پاک ہے۔

خزانۃ الرّوایات میں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت سے متصف کیا گیا جو اس کے لائق نہیں (جیسے مکر، فریب، دھوکہ بازی، ہنسی، ٹھٹھا، چال بازی، داؤ چلنا، مذاق یا بھول وغیرہ کی طرف نسبت کرنا) تو کہنے والا فوراً کافر ہو جائے گا۔

ان کی اسی جہالتوں کی وجہ سے "ستیارتھ پرکاش" نامی کتاب، اسلام پر طنز و اعتراضات سے بھری ہوئی ہے کہ جو خدا اپنے بندوں کے مکر و فریب اور دغا میں آجائے اور خود بھی مکر و فریب اور دغا کرتا ہو ایسے خدا کو دور سے سلام وغیرہ۔ معاذ اللہ

فتاویٰ عالمگیری مطبوعہ مصر، جلد ۲ صفحہ ۲۵۸ میں ہے، جو شخص اللہ کی ایسی شان بیان کرے جو اس کے لائق نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کو جہل یا عجز یا کسی عیب کی طرف نسبت کرے وہ کافر ہے۔

آیت نمبر ۲۴:۔

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ (پ۲۱۔سورۃ السجدہ۔آیت ۱۴)

- اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آنے کو بھول رہے ہم نے تم کو بھلا دیا۔"

- محمود الحسن دیوبندی:

"سو اب چکھو مزہ جیسے تم نے بھلا دیا اِس اپنے دن کے ملنے کو ہم نے بھلا دیا تم کو۔"

- اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا۔"

اللہ تعالیٰ کو قسم کھانے والا لکھ دیا

آیت نمبر ۲۵:۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ (پ۳۰۔ سورۃ البلد۔ آیت ۱)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"میں قسم کھاتا ہوں اس شہر مکہ کی۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"(اے پیغمبر) میں اس شہر (یعنی مکہ) کی قسم کھاتا ہوں۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب آپ اس شہر میں تشریف فرما ہو۔"

اللہ تبارک وتعالیٰ کھانے پینے سے پاک اور بے نیاز ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف قسم کھانے کی نسبت کرنا اور ایسا ترجمہ کرنا سخت بے ادبی اور جہالت ہے جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بہترین اور باادب ترجمہ کیا ہے۔

آیت نمبر ۲۶:۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (پ۱۶۔طٰہٰ۔آیت۵)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"وہ بڑی مہر والا اس عرش پر استواء فرمایا (جیسا اس کی شان کے لائق ہے)۔"

آیت نمبر ۲۷:۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (پ۱۳۔سورۃ الرعد۔آیت ۲)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"پھر عرش پر قائم ہوا۔ اور آفتاب و مہتاب کو کام میں لگا دیا۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"پھر قائم ہوا عرش پر اور کام میں لگا دیا سورج اور چاند کو۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"پھر عرش پر چڑھا اور چاند اور سورج کو کام پر لگایا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"پھر عرش پر استویٰ فرمایا (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔"

آیت نمبر ۲۸:۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ (پ۱۱۔ سورۂ یونس۔ آیت ۳)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"پھر عرش یعنی تختِ شاہی پر قائم ہوا۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"پھر قائم ہوا عرش پر۔"

❖ وحید الزمان اہل حدیث:

"پھر اپنے تخت پر بیٹھا۔"

اہلحدیث کہلوانے لے مجدی وہابیوں کے امام وحید الزمان غیر مقلد اہلحدیث نے اپنے ترجمہ قرآن میں "وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ" کے تحت لکھا ہے کہ جب وہ کرسی پر بیٹھا تو چار انگل بھی بڑی نہیں رہتی ہے اور اس کے بوجھ سے چرچر کرتی ہے۔ معاذ اللہ (مولوی وحید الزمان غیر مقلد اہل حدیث ترجمہ قرآن)

رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، مجدی، وہابی اور اہل حدیث کہلوانے والے مولویوں کی جہالت اور غلطیوں کا نمونہ دیکھئے:۔

کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے بارے میں لکھ دیا کہ "تخت پر چڑھا" ۔۔۔ "عرش پر چڑھا" وغیرہ۔ یوں اللہ تبارک و تعالیٰ کو "مجسم" مان لیا۔ معاذ اللہ

جبکہ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کتاب "مستطاباثنا عشریہ" میں لکھتے ہیں، عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کیلئے کوئی جہت نیچے اوپر یا دائیں بائیں کی تصور نہیں ہوسکتی یہی عقیدہ اور مذہب ہے اہل سنت و جماعت کا۔

شرح فقہ اکبر مصری، صفحہ ۶۴ میں ہے، اللہ تعالیٰ مکان و زمان سے پاک اور منزّہ ہے کیونکہ مکان اور زمان مخلوقات میں شامل ہیں۔

فتاویٰ عالمگیری مصری، صفحہ ۲۵۹ و بحر الرائق مصری، جلد ۵ صفحہ ۱۲۵ میں ہے، اللہ تعالیٰ کیلئے مکان ثابت کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

خزانۃ الروایات میں ہے کہ کسی نے اللہ تعالیٰ کو اوپر اور نیچے سے متصف کیا تو یہ تشبیہ کفر ہے۔

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"پھر عرش پر استویٰ فرمایا (جیسا اس کی شان کے لائق ہے)۔"

آیت نمبر ۲۹:۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (پ ا۔ سورۃ الفاتحہ۔ آیت ۵)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"بتلادیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"بتلا ہم کو راہ سیدھی۔"

❖ مودودی:

"ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔"

تمام دیوبندی، مودودی، نجدی وہابی مترجمین کے تراجم سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سیدھی راہ اب تک بتائی ہی نہیں گئی۔ یہ دیوبندی اب تک دعا مانگ رہے ہیں کہ یا اللہ جل جلالہ ہمیں سیدھی راہ بتلا۔ جبکہ اسلام کو آئے ہوئے ۱۴۲۰ سال ہو چکے ہیں لیکن انہیں اب تک سیدھی راہ ہی پتا نہیں چل سکی۔ تو یاد رکھئے اللہ تبارک وتعالیٰ براہِ راست عام بندوں کو کچھ نہیں بتایا کرتا بلکہ انبیاء و مرسلین علیہم السلام پر وحی بھیج کر ان کی زبانی دوسرے لوگوں کو بتایا کرتا تھا۔ تو اب سیدھی راہ بتانے کیلئے نبی یا رسول علیہ السلام تشریف نہیں لائیں گے جبکہ اسی سورۃ فاتحہ کی آیت میں بتا دیا گیا ہے کہ جن لوگوں پر میرا انعام ہوا ہے اُن لوگوں کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جس کی مزید وضاحت سورۃ النساء، آیت ۶۹ میں بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا انعام انبیاء کرام، صدیقین شہداء اور صالحین یعنی اولیاء کاملین پر ہوا ہے اور ان لوگوں کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

جیہڑا رستہ نبیاں ولیاں دا

اوہی رستہ جنت دا رستہ اے

جبکہ امام اہلِ سنت احمد رضا خان محدث فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ترجمہ ملاحظہ فرمایئے:۔

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"ہم کو سیدھا راستہ چلا۔"

یعنی یا اللہ تیرے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں سیدھا راستہ تیرے مقدس کلام مجید سے بتا اور سمجھا دیا ہے کہ وہ دین اسلام ہے اور تیرے پیارے، نیک، مقبول اور محبوب بندوں کا راستہ ہے اور اب یا اللہ جل جلالہ تو ہم کو سیدھا راستہ پر چلا یعنی سیدھے راستے پر چلنے کی ہمت و توفیق عطا فرما۔

ترجمہ میں غلطی کرکے بے شمار حلال چیزوں کو حرام قرار دے دیا

آیت نمبر ۳۰:۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (پ ۲۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۷۳)

❖ اشرف علی تھانوی دیوبندی:

"اللہ تعالیٰ نے تو تم پر صرف حرام کیا ہے مردار کو اور خون کو (جو بہتا ہو) اور خنزیر کے گوشت کو اسی طرح اس کے سب اجزا کو بھی اور ایسے جانور کو جو (بقصد تقرب) غیر اللہ کے نامزد کیا ہو۔"

❖ محمود الحسن دیوبندی:

"اس نے تو تم پر یہی حرام کیا ہے مردہ جانور اور لہو اور گوشت سور کا اور جس پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا۔"

❖ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

"اس نے یہی تم پر حرام کئے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا۔"

رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور محمود الحسن دیوبندی نے اس آیت مقدسہ کا سراسر غلط ترجمہ کیا تو یہ ترجمہ تو قرآن مجید کی کئی دیگر آیات، تفاسیر اور احادیث مبارکہ کے بھی خلاف ہے۔ ان دیوبندی مولویوں نے اس آیت مقدسہ کی تفسیر و حاشیہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی نبی، پیغمبر یا پیر کے "ایصالِ ثواب" کیلئے نامزد جانور کو حرام ثابت کرنے کی کوشش کی ہے حالانکہ یہ ہرگز درست نہیں۔

محمود الحسن دیوبندی تو لکھ رہا ہے کہ حرام ہے ہر وہ چیز جس پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا۔ اب اس ترجمہ کے مطابق تو ہر چیز ہی حرام ہو جائے گی کہ جس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی غیر کا نام خواہ تقرب کی نیت سے پکارا یا کسی اور نیت سے پکارا گیا پھر تو زید کا بکرا، عمر کی گائے، شادی، ولیمہ اور عقیقہ کا بکرا سب ہی حرام ہو جائیں گے کیونکہ سب پر ہی اللہ تعالیٰ کے سوا غیر کا نام پکارا جاتا ہے اس لئے یہ ترجمہ بالکل غلط ہے۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تفسیر مدارک، تفسیر جلالین، تفسیر خازن، تفسیر احمدیہ، تفسیر کبیر اور تفسیر بیضاوی غیرہ کے مطابق بالکل ڈرست اور صحیح ترجمہ کرکے مسلمانوں کو گمراہی سے بچایا ہے۔ جیسا کہ اسی آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیر خازن میں ہے:۔

"یعنی وہ جانور حرام ہے جس کے ذبح پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور یہ اسلئے ہے کہ اہل عرب زمانۂ جاہلیت میں ذبح کرتے وقت بتوں کا نام لیتے تھے یعنی "بِسْمِ اللّٰتِ وَالْعُزّٰی" (یعنی لات وعزیٰ کے نام سے) کہتے تھے۔"

اسلئے گیارہویں شریف، بارہویں شریف یا بزرگوں اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے ایصالِ ثواب کیلئے "بسم اللہ اللہ اکبر" کہہ کر جانور ذبح کرنا یا ختم شریف پڑھ کر کھانا وغیرہ تقسیم کرنا بالکل جائز اور درست ہے یعنی سوئم یا چہلم یا قل خوانی یا گیارہویں شریف کا کھانا پکانا باعثِ اجر و ثواب ہے کیونکہ اس سے ان بزرگوں کو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے جیسا کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اُمِّ سعد یعنی میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے تو اب ان کیلئے کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "پانی"۔ تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنواں کھدوایا اور کہا: "هٰذَا لِاُمِّ سَعد" یہ کنواں اُمِّ سعد کیلئے ہے۔" (ابوداؤد، جلد ۱ صفحہ ۲۳۶۔ نسائی، جلد ۲ صفحہ ۱۱۵۔ مشکوٰۃ، صفحہ ۱۶۹)

اس سے معلوم ہوا کہ صدقہ و خیرات اور نیاز جس کو ایصالِ ثواب کرنا ہو اس پر کسی کا نام لینے سے وہ چیز حرام نہیں ہوتی جیسا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنویں پر اپنی والدہ ماجدہ کا نام لیا اور کہا "یہ کنواں اُمِّ سعد کیلئے ہے"۔ اسی طرح یہ کہنا کہ گیارہویں شریف کا کھانا ہے یا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بکرا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ کھانا یہ بکرا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے اور یہ بالکل جائز اور اجر و ثواب اور برکت کا باعث ہے اور عبد الوہاب نجدی کے پیروکار نجدی وہابی، اہلحدیث، دیوبندی اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کا ان چیزوں کو حرام اور ناجائز کہنا قرآن و حدیث کے خلاف اور بہت بڑی جہالت ہے۔

آیئے اب سچے دل سے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) پڑھ کر تعصب کی عینک اُتار کر اللہ تبارک وتعالیٰ وحدہ' لاشریک کے رحم وکرم کی طرف متوجہ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت شان وعظمت کو دل میں جما کر مندرجہ بالا تراجم کے موازنہ میں خوب غور کیجئے اور اخلاص کے ساتھ فیصلہ کیجئے کہ دیوبندی، وہابی علماء کے تراجم میں غلطی اور بے ادبی ہے یا نہیں؟ بے شک ہے یقیناً ہے۔

در حقیقت رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور اہل حدیث کہلواتے والے مجدی وہابی مولوی قرآن مجید کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکے اور غلط ترجمہ کر کے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کیلئے بھی گمراہی کا ذریعہ بن گئے۔

الحمدللہ قرآن مجید کی چند آیاتِ مبارکہ کے ترجمہ کے موازنہ کرنے سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوگئی ہے کہ مجدی وہابی اہلحدیث اور دیوبندی رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے علماء کے تراجم غلطیوں اور گستاخیوں سے بھرپور ہیں اور بے شک ایسے عقائد رکھنے والے کا ایمان برباد اور وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

جبکہ اس کے برعکس امام اہلسنت مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت علامہ مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی تفاسیر کے مطابق اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان وعظمت کے لائق بہترین ترجمہ کر کے مسلمانوں کو گمراہی اور کفر وشرک سے بچایا ہے اور امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن مجید سے ہدایت حاصل کی ہے اور دوسروں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بن گئے ہیں اور اس ترجمہ کا نام "کنزالایمان" رکھا یعنی "ایمان کا خزانہ"۔
کیونکہ کنزالایمان کا معنی ہے "ایمان کا خزانہ"۔

اللہ تعالیٰ کا امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان پر خاص انعام

الحمدللہ قرآن مجید کی فی الحال ۳۰ آیاتِ مبارکہ سے دیوبندی، اہلحدیث، مجدی، وہابی، بریلوی ترجمہ سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہے اور اب کوئی عقلمند اور تعصب سے پاک شخص اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر اپنا خاص انعام اور فضل و کرم فرما کر قرآن مجید کا صحیح ترجمہ کرنے کی توفیق عظیم عطا فرمائی اور انہیں اپنے پیارے محبوبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت، عشق، اتباعِ کامل، تقویٰ پرہیز گاری اور علم و عمل میں اعلیٰ مقام عطا فرمایا۔

جس کی وجہ یہ ہے کہ (اس وقت کے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) سے عرب و عجم، پاکستان و ہندوستان، بلکہ پوری دنیائے اسلام کے علماء کرام نے انہیں امام اہلسنّت کو چودھویں صدی کے مجدد دین و ملّت کا خطاب یعنی لقب عطا فرمایا اور اب اسی نسبت یعنی لفظ بریلوی سے حق مذہب یعنی خالص اہلسنّت و جماعت کی پہچان ہوتی ہے کیونکہ آج کل کے دیوبندی بھی اپنے آپ کو اہلسنّت کہلوانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں مگر یہ حقیقی اعزاز اہلسنّت و جماعت بریلوی کو ہی حاصل ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہمارا روحانی اور علمی تعلق کا سلسلہ مسلسل جڑا ہوا ہے، قائم و دائم ہے، رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علمی و روحانی فیضان صحابہ کرام علیہم الرضوان، تابعین اور اولیاء کرام رحمہم اللہ سے ہوتا ہوا اہلسنّت و جماعت بریلوی کو فیضیاب کر رہا ہے اور تمام سلاسل یعنی روحانی سلسلے قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی، اُویسی صابری، نظامی وغیرہ سب کے سب اہلسنّت و جماعت بریلوی ہی سے تعلق رکھتے ہیں اور یہی "صراط مستقیم" اور "انعمت علیہم" گروہ کی پہچان اور نشانی ہے۔ صراط مستقیم اور انعمت علیہم گروہ کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہو گی کہ اسوقت بھی تمام اولیاء اللہ اسی جماعت میں سے ہیں اور قیامت تک اسی اہلسنّت و جماعت بریلوی میں سے ہی اولیاء اللہ ہوتے رہیں گے اور مسلمانوں کو توحید اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جام پلا پلا کر انہیں سیراب کرتے رہیں گے۔ اور ایمان لوٹنے والے ڈاکوؤں خصوصاً ابن عبد الوہاب مجدی کے پیروکار، مجدی وہابی، اہل حدیث، علماءِ دیوبند، اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے زہریلے مکرو فریب سے بچاتے رہیں گے۔ ان شاءاللہ

طیبہ سے منگائی جاتی ہے سینوں میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مے پیالوں سے نہیں نظروں سے پلائی جاتی ہے

اے مسلمانو! اپنے ایمان کی قدر کیجئے یہ سب سے قیمتی خزانہ ہے اس کی حفاظت کیجئے اور فوراً کسی پیر کامل سے بیعت ہو کر یعنی اس کے مرید بن کر اپنے ایمان کو محفوظ کر لیجئے۔

اب آپ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے علماء دیوبند وغیرہا کی دوسری کتابوں سے بھی ان کے گستاخانہ عقائد کی ایک جھلک ملاحظہ فرماکر خود ہی فیصلہ فرمالیجئے کہ وہ کتنے بڑے گستاخ ہیں، لیکن یہ "ظاہر" نہیں ہونے دیتے۔

1. اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ج ۱ ص ۱۹۔ از رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

2. اللہ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ) (تفسیر بلغۃ الحیران، ص ۱۵۷۔ از حسین علی دیوبندی)

3. شیطان اور ملک الموت کا علم حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ) (براہین قاطعہ، ص ۵۱۔ از خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

4. اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔ (معاذ اللہ) (براہین قاطعہ، ص ۵۱۔ از خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

5. حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جیسا اور جتنا علم عطا فرمایا ہے ویسا علم جانوروں پاگلوں اور بچوں کو بھی ہے۔ (معاذ اللہ) (حفظ الایمان، ص ۷۔ از اشرف علی تھانوی)

6. نماز میں حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف خیال کا صرف جانا بھی بیل گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے بھی بہت برا ہے۔ (معاذ اللہ) (صراطِ مستقیم، ص ۵۱۔ از اسماعیل دیوبندی وہابی)

7. لفظ رحمۃ اللعالمین، رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی صفت خاصہ نہیں ہے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ اللعالمین کہہ سکتے ہیں۔ (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ج ۲ ص ۱۲۔ از رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

8. نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہئے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۵۸۔ از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

9. حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مر کر مٹی میں مل گئے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۹۵۔ از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

10. نبی، رسول سب ناکارہ ہیں۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۲۹۔ از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

11. اللہ چاہے تو محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۵۸)

12. نبی کی تعریف صرف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار (یعنی کم) کرو۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۳۵)

13. بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے، بے خبر اور نادان ہیں۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۳)

14. بڑی مخلوق یعنی نبی اور چھوٹی مخلوق، یعنی باقی سب بندے اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ (معاذ اللہ) (ایضاً ص ۱۴)

15. نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے۔ (معاذ اللہ) (تفسیر بلغۃ الحیران، ص ۴۳۔ از حسین علی دیوبندی)

16 گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ویسا درجہ اُمت میں نبی کا ہے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۶۱)

17 جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں، نبی اور ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۴۱)

18 حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بے حواس ہو گئے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۵۵)

19 میلادِ نبی منانا ایسا ہے جیسے ہندو اپنے کنہیا کا جنم دن مناتے ہیں۔ (معاذ اللہ) (براہین قاطعہ، ص ۱۴۸۔ از خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

20 رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۵۶)

21 اللہ کے رُوبرو سب انبیاء و اولیاء ایک ذرّہ ناچیز سے بھی کم تر ہیں۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۵۴)

22 نبی اور ولی کو اللہ کی مخلوق اور بندہ جان کر، وکیل اور سفارشی سمجھنے والا، مدد کیلئے پکارنے والا، نذر نیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابوجہل، شرک میں برابر ہیں۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۷، ۲۷)

23 درودِ تاج ناپسندیدہ ہے اور پڑھنا منع ہے۔ (معاذ اللہ) (فضائل درود شریف، ص ۲۸۰)

24 میلاد شریف، معراج شریف، عرس شریف کے موقع پر ختم شریف، سوئم، چہلم، فاتحہ خوانی اور ایصالِ ثواب سب ناجائز، غلط بدعات اور ہندوؤں کا طریقہ ہیں۔ (معاذ اللہ) (فتاویٰ اشرفیہ، ج ۲ ص ۵۸۔ فتاویٰ رشیدیہ، ج ۲ ص ۱۴۴، ۱۵۰۔ ج ۳، ص ۹۳، ۹۴)

25 معروف "دیسی کوا" کھانا ثواب ہے۔ (مگر شبِ برأت کا حلوہ ناجائز ہے) (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ج ۲ ص ۱۳۰)

26 ہندو کی ہولی، دیوالی کا پرشاد وغیرہ جائز ہے۔ (مگر فاتحہ و نیاز کا تبرک ناجائز ہے) (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ج ۲ ص ۱۲۳)

27 چوہڑے چمار کے گھر کی روٹی وغیرہ میں کچھ حرج نہیں، اگر پاک ہو۔ (مگر گیارہویں شریف اور نیاز کا پاک حلال کھانا بھی ہرگز جائز نہیں) (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ج ۲ ص ۱۳۰)

28 ہندو مشرک کی سودی روپے کی کمائی سے لگائی ہوئی پیاؤ (سبیل) کا پانی پینا جائز ہے۔ (مگر محرم کے مہینے میں سیّدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے مسلمان کی حلال کمائی سے لگائی ہوئی سبیل وغیرہ کا پاک پانی حرام ہے) (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ج ۳ ص ۱۱۳، ۱۱۴)

29 اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر پکارنا بھی شرک ہے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۷۔ از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

30 نمازِ جنازہ کے بعد دعا مانگنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ) (فتویٰ مفتی جمیل احمد تھانوی۔ جامعہ اشرفیہ لاہور)

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس میواتی کے رہبر و رہنما مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور ان کے رہبر و رہنما مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور محمد قاسم نانوتوی دیوبندی کے گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کی وجہ سے حرمین شریفین یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے تینتیس (۳۳) علماءِ کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ جاری کئے ہیں ان علماء کرام کے فتاویٰ بمع مہر و بمع دستخط آپ خود کتاب "حسام الحرمین" میں دیکھ سکتے ہیں، نام درج ذیل ہیں:۔

اسمائے گرامی علمائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ

① مفتی حضرت مولانا محمد سعید بابصیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
② حنفیہ کے مفتی مولانا علامہ شیخ محمد صالح کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
③ مولانا شیخ ابوالخیر احمد میر داد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
④ محقق عظیم مولانا شیخ علی بن صدیق کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
⑤ مولانا شیخ محمد عبدالحق مہاجر الہ آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
⑥ مولانا سیّد اسماعیل خلیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
⑦ علامہ مولانا سیّد محمد مرزوقی ابو حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
⑧ علامہ مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
⑨ مفتی مالکیہ مولانا شیخ محمد عابد بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①⓪ مولانا محمد علی بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①① مولانا محمد جمال بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①② حرم شریف کے مدرس مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①③ مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①④ مدرسۂ صولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①⑤ مدرسۂ احمدیہ کے مدرس مولانا شیخ احمد مکی امدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①⑥ مولانا محمد بن یوسف خیاط رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
①⑦ مولانا محمد صالح بن محمد بافضل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

18 مولانا عبد الکریم ناجی داغستانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

19 مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

20 مولانا حامد احمد محمد جداوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

21 مولانا مفتی محمد تاج الدین الیاس حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

22 مفتی مدینہ مولانا عثمان بن عبد السلام داغستانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

23 شیخ مالکیہ مولانا سیّد احمد جزائری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

24 مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

25 شیخ الدلائل مولانا سیّد محمد سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

26 مولانا محمد بن احمد العمری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

27 شیخ الدلائل حضرت مولانا سیّد عباس بن سیّد جلیل محمد رضوان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

28 حضرت مولانا عمر بن حمدان المحرسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

29 علامہ مولانا سیّد محمد الحبیب بن محمد مدنی دیداوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

30 حرم مدینہ منورہ کے مدرس شیخ محمد بن محمد السوسی خیاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

31 مفتی مولانا سیّد شریف احمد برزنجی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

32 حضرت مولانا محمد عزیز وزیر مالکی، مغربی، اندلسی، مدنی، تونسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

33 مسجد نبوی میں مدرس عبد القادر توفیق شبلی طرابلسی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مدینہ منورہ کے علماء کرام، نام، دستخط بمع مہر محفوظ ہیں۔

مندرجہ بالا علماء حرمین شریفین نے جب دیوبندی علماء کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کے خلاف معزز جلیل القدر مفتیانِ کرام اور علماءِ کرام کی طرف سے کفر کے فتاویٰ شائع ہوئے تو علماءِ دیوبند نے سچی توبہ کرنے کی بجائے دھوکہ، مکر و فریب، انکار اور جھوٹ کا سہارا لیکر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو پاکستان و ہندوستان کے مزید اڑھائی سو(۲۵۰) سے زیادہ مندرجہ ذیل معزز علماء کرام نے علماءِ دیوبند کے اُن کفریہ کلمات اور گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کی وجہ سے اُن پر کفر کے فتوے لگا کر علماءِ حرمین شریفین کے فتاویٰ پر تصدیق کی مہر لگادی تاکہ کسی مغالطہ اور شک کی گنجائش نہ رہے۔

اسمائے گرامی علمائے پاک و ہند

1 حضرت علامہ مولانا اولادِ رسول محمد میاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
2 حضرت علامہ مولانا اسمٰعیل حسن احمد برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
3 حضرت علامہ مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
4 حضرت علامہ مولانا رحم الٰہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
5 حضرت علامہ مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
6 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
7 حضرت علامہ مولانا محمد حسنین رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
8 حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
9 حضرت علامہ مولانا سردار علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
10 حضرت علامہ مولانا محمد اقدس علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
11 حضرت علامہ مولانا احسان علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
12 حضرت علامہ محمد نور الہدیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
13 حضرت علامہ مولانا عبد الرؤف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
14 حضرت علامہ مولانا سیّد غلام محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
15 حضرت علامہ مولانا غلام معین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
16 حضرت علامہ مولانا صدیق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
17 حضرت علامہ مولانا محمد نور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
18 حضرت علامہ مولانا افتخار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
19 حضرت علامہ مولانا غلام جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
20 حضرت علامہ مولانا محمد شرف الدین اشرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

21 حضرت علامہ مولانا حسین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

22 حضرت علامہ مولانا عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

23 حضرت علامہ مولانا شاہد الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

24 حضرت علامہ مولانا محمد ابرار حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

25 حضرت علامہ مولانا سلطان احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

26 حضرت علامہ مولانا وزیر احمد خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

27 حضرت علامہ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

28 حضرت علامہ مولانا محمد محبوب علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

29 حضرت علامہ مولانا حشمت علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

30 حضرت علامہ مولانا احمد اشرف القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

31 حضرت علامہ مولانا السید محمد الاشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

32 حضرت علامہ مولانا افضل الدین البہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

33 حضرت علامہ مولانا معین الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

34 حضرت علامہ مولانا السید محی الدین الاشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

35 حضرت علامہ مولانا سیّد حبیب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

36 حضرت علامہ مولانا فقیر سلیمان اگرپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

37 حضرت علامہ مولانا عبد الباقی محمد برہان الحق القادری الرضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

38 حضرت علامہ العلامہ المفتی محمد عبد السلام ضیاء صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

39 حضرت علامہ مولانا المفتی جماعت علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

40 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حسین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

41 حضرت علامہ مولانا محمد کرم الٰہی۔بی۔اے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

42 حضرت علامہ مولانا مفتی خان محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

43 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کامران رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

44 حضرت علامہ مولانا ابوالعلی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

45 حضرت علامہ مولانا امتیاز احمد انصاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

46 حضرت علامہ مولانا محمد عبدالمجید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

47 حضرت علامہ مولانا عبدالحی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

48 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حامد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

49 حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین احمد بلیاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

50 حضرت علامہ مولانا احمد حسین رامپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

51 حضرت علامہ مولانا قاضی محمد احسان الحق نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

52 حضرت علامہ مولانا احمد مختار صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

53 حضرت علامہ مولانا محمد عظیم اللہ علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

54 حضرت علامہ مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد رضوی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

55 حضرت علامہ مولانا طصور حسام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

56 حضرت علامہ مولانا محمد عبدالقدیر قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

57 حضرت علامہ مولانا غلام زین العابدین سہسوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

58 حضرت علامہ مولانا محمد فخر الدین بہاری پورنوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

59 حضرت علامہ مولانا اسد الحق مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

60 حضرت علامہ مولانا محمد حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

61 حضرت علامہ مولانا غلام معین الدین بہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

62 حضرت علامہ مولانا غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

63 حضرت علامہ مولانا الحافظ عبدالعزیز مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

64 حضرت علامہ مولانا غلام سید الاولیاء محی الدین الجیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

65 حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

66 حضرت علامہ مولانا عمر النعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

67 حضرت علامہ مولانا محمد عبدالرشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

68 حضرت علامہ مولانا ابو محمد دیدار علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

69 حضرت علامہ مولانا البرکات سید احمد سنی حنفی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

70 حضرت علامہ مولانا سید فضل سید نقشبندی مجددی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

71 حضرت علامہ مولانا سیّد عبدالرزاق نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

72 حضرت علامہ مولانا نور محمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

73 حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شاہ پونچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

74 حضرت علامہ مولانا عبدالغنی ہزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

75 حضرت علامہ مولانا محمد مقصود علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

76 حضرت علامہ مولانا حاجی احمد نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

77 حضرت علامہ مولانا عبدالغنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

78 حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم حنفی قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

79 حضرت علامہ مولانا محمد عبدالغفور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

80 حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

81 حضرت علامہ مولانا محمد نور القمر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
82 حضرت علامہ مولانا محمد حنیف حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
83 حضرت علامہ مولانا سلطان احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
84 حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
85 حضرت علامہ مولانا عبد الحکیم آروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
86 حضرت علامہ مولانا عبد المجید رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
87 حضرت علامہ مولانا عبد الرحمٰن در بھنگوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
88 حضرت علامہ مولانا محمد حنیف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
89 حضرت علامہ مولانا محمد نصیر الدین آروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
90 حضرت علامہ مولانا محمد غریب اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
91 حضرت علامہ مولانا محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
92 حضرت علامہ مولانا سید ارتضیٰ حسین قادری برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
93 حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل محمود آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
94 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
95 حضرت علامہ مولانا رشید احمد عرف صاحبجاں مکیاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
96 حضرت علامہ مولانا محمد عطاء الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
97 حضرت علامہ مولانا محمد ولی الرحمٰن قادری رشیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
98 حضرت علامہ مولانا محمد شفاء الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
99 حضرت علامہ مولانا شرف الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
100 حضرت علامہ مولانا محمد رحیم بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

101 حضرت علامہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

102 حضرت علامہ مولانا فقیر عبد الکریم بلیاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

103 حضرت علامہ مولانا عبد الحفیظ دربھنگوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

104 حضرت علامہ مولانا ابوالحسن مظفر پوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

105 حضرت علامہ مولانا غلام رسول محمد ی سنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

106 حضرت علامہ مولانا عبد النبی المختار محمد یار فریدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

107 حضرت علامہ مولانا ابوالیاس امام الدین حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

108 حضرت علامہ مولانا سیّد میر حسین امام مسجد لونکی لدھاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

109 حضرت علامہ مولانا محمد ابو یوسف محمد شریف الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

110 حضرت علامہ مولانا السید فتح علی شاہ القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

111 حضرت علامہ مولانا عبد الکریم جتوئی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

112 حضرت علامہ مولانا قاضی فضل احمد نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

113 حضرت علامہ مولانا مظہر اللہ فتح پوری دہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

114 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز خطیب جامع مسجد لاہور مزنگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

115 حضرت علامہ مولانا گل محمد امام مسجد مرزا احمد دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

116 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الحمید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

117 حضرت علامہ مولانا محمد خلیل الرحمٰن بہاری قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

118 حضرت علامہ مولانا ابوالفضل محمد کریم دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

119 حضرت علامہ مولانا واعظ الاسلام احمد دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

120 حضرت علامہ مولانا مولوی فاضل محمد فضل حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

121 حضرت علامہ مولانا محمد اجمل قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

122 حضرت علامہ مولانا القادری محمد المدعو بعما الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

123 حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

124 حضرت علامہ مولانا سلامت اللہ قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

125 حضرت علامہ مولانا مفتی نکودر سید محمد حنیف چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

126 حضرت علامہ مولانا ابو الحامد احمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

127 حضرت علامہ مولانا السید حیدر شاہ القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

128 حضرت علامہ مولانا محمد خلیل عفی عنہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

129 حضرت علامہ مولانا سیّد محمد عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

130 حضرت علامہ مولانا سیّد سعید احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

131 حضرت علامہ مولانا عبد الحمید عفی عنہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

132 حضرت علامہ مولانا امجد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

133 حضرت علامہ مولانا محمد نبی بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

134 حضرت علامہ مولانا سیّد مختار علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

135 حضرت علامہ مولانا محمد فضل الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

136 حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین ملتانی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

137 حضرت علامہ مولانا محمد ریحان حسین العمری المجددی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

138 حضرت علامہ مولانا محمد مشتاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

139 حضرت علامہ مولانا فقیر محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

140 حضرت علامہ مولانا محمد سلیمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

141 حضرت علامہ مولانا محمد وسیم خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

142 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الطیف القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

143 حضرت علامہ مولانا عبد الحی علیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

144 حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

145 حضرت علامہ مولانا محمد یحییٰ علیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

146 حضرت علامہ مولانا احمد حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

147 حضرت علامہ مولانا محمد عبد المجید القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

148 حضرت علامہ مولانا محی الدین القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

149 حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ لطیف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

150 حضرت علامہ مولانا السید وحید القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

151 حضرت علامہ مولانا عبد القادر قادری حیدر آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

152 حضرت علامہ مولانا سیّد غیاث الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

153 حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

154 حضرت علامہ مولانا سیّد احمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

155 حضرت علامہ مولانا غلام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

156 حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

157 حضرت علامہ مولانا محمد عباس میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

158 حضرت علامہ مولانا مرزا احمد القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

159 حضرت علامہ مولانا نذیر احمد خجندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

160 حضرت علامہ مولانا محمد سعد اللہ مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

161 حضرت علامہ مولانا محمد ابرار الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
162 حضرت علامہ مولانا حافظ عبد المجید دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
163 حضرت علامہ مولانا محمد جمیل احمد القادری البدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
164 حضرت علامہ مولانا محمد معراج الحق صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
165 حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم الحنفی القادری البدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
166 حضرت علامہ مولانا غلام محمد لکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
167 حضرت علامہ مولانا عبد العلیم الصدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
168 حضرت علامہ مولانا امام محمد فضل کریم دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
169 حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم النوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
170 حضرت علامہ مولانا محمد شمس الاسلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
171 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الحلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
172 حضرت علامہ مولانا حافظ عبد الحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
173 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
174 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الخالق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
175 حضرت علامہ مولانا محمد احمد خان دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
176 حضرت علامہ مولانا عبد الرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
177 حضرت علامہ مولانا سیّد احمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
178 حضرت علامہ مولانا عبد الغفار حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
179 حضرت علامہ مولانا محمد امین القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
180 حضرت علامہ مولانا محمد جسیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

181 حضرت علامہ مولانا محمد یوسف صدیق اللہ شاہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

182 حضرت علامہ مولانا محمد یٰسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

183 حضرت علامہ مولانا محمد نور الحق قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

184 حضرت علامہ مولانا محمود جان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

185 حضرت علامہ مولانا غلام مصطفےٰ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

186 حضرت علامہ مولانا عبد الحکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

187 حضرت علامہ مولانا عبد الحلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

188 حضرت علامہ مولانا حاجی نور محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

189 حضرت علامہ مولانا صالح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

190 حضرت علامہ مولانا سعید الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

191 حضرت علامہ مولانا عبد الرشید خان بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

192 حضرت علامہ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

193 حضرت علامہ مولانا محمد میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

194 حضرت علامہ مولانا ضیاء الدین المکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

195 حضرت علامہ مولانا عبد الحی قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

196 حضرت علامہ مولانا محمد شمس الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

197 حضرت علامہ مولانا محمد حفیظ اللہ اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

198 حضرت علامہ مولانا امیر حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

199 حضرت علامہ مولانا سید سجاد حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

200 حضرت علامہ مولانا غلام احمد رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

201 حضرت علامہ مولانا فضل احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

202 حضرت علامہ مولانا محمد حسن قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

203 حضرت علامہ مولانا شبیر حسین قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

204 حضرت علامہ مولانا ابو الفضل محمد عبد الاحد رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

205 حضرت علامہ مولانا مفتی نثار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

206 حضرت علامہ مولانا ابو النصر کمال الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

207 حضرت علامہ مولانا عبد السلام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

208 حضرت علامہ مولانا محمد عبد القادر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

209 حضرت علامہ مولانا محمد کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

210 حضرت علامہ مولانا نور محمد اعظمی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

211 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العظیم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

212 حضرت علامہ مولانا محمد عبد العزیز خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

213 حضرت علامہ مولانا محمد یونس قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

214 حضرت علامہ مولانا احمد یار خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

215 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

216 حضرت علامہ مولانا محمد نور الحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

217 حضرت علامہ مولانا محمد معوان حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

218 حضرت علامہ مولانا محمد شجاعت علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

219 حضرت علامہ مولانا محمد سراج الحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

220 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الغفار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

221 حضرت علامہ مولانا عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

222 حضرت علامہ مولانا سیّد یار محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

223 حضرت علامہ مولانا محمد عمر القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

224 حضرت علامہ مولانا عبد الغنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

225 حضرت علامہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

226 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

227 حضرت علامہ مولانا محمد آصف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

228 حضرت علامہ مولانا عبد الغنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

229 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرزاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

230 حضرت علامہ مولانا شاکر حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

231 حضرت علامہ مولانا محمد مصاحب علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

232 حضرت علامہ مولانا سیّد محمود زیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

233 حضرت علامہ مولانا السید محمد میراں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

234 حضرت علامہ مولانا فقیر نثار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

235 حضرت علامہ مولانا فقیر شمس الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

236 حضرت علامہ مولانا محمد حامد علی فاروقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

237 حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

238 حضرت علامہ مولانا سیّد رشید الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

239 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللطیف اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

240 حضرت علامہ مولانا عبد المجید القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

241 حضرت علامہ مولانا محمد زاہد القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

242 حضرت علامہ مولانا محمد احمد دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

243 حضرت علامہ مولانا صوفی ظہور محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

244 حضرت علامہ مولانا محمد عارف حسین قریشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

245 حضرت علامہ مولانا سیّد محمد علی حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

246 حضرت علامہ مولانا ابو الفیض سلیمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

247 حضرت علامہ مولانا قاسم میاں رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

248 حضرت علامہ مولانا محمد قاسم ہاشمی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

249 حضرت علامہ مولانا محمد عبد الشکور قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

250 حضرت علامہ مولانا حافظ حاجی پیر سیّد ظہور شاہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

251 حضرت علامہ مولانا محمد صدیق بڑودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

252 حضرت علامہ مولانا سیّد خالد شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

253 حضرت علامہ مولانا محمد عبد اللہ بڑودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(الصوارم الہندیہ مصنف حضرت علامہ مولانا عبد الرضا حشمت علی خان القادری الرضوی لکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

مندرجہ بالا علماء حرمین شریفین نے جب دیوبندی علماء کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کے خلاف معزز جلیل القدر مفتیانِ کرام اور علماء کرام کی طرف سے کفر کے فتاویٰ شائع ہوئے تو علماءِ دیوبند نے سچی توبہ کرنے کی بجائے دھوکہ، مکر و فریب، انکار اور جھوٹ کا سہارا لے کر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو پاکستان و ہندوستان کے مندرجہ بالا معزز علماءِ کرام نے علماءِ دیوبند کے اُن کفریہ کلمات اور گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کی وجہ سے اُن پر کفر کے فتوے لگا کر علماءِ حرمین شریفین کے فتاویٰ پر تصدیق کی مہر لگادی تاکہ کسی مغالطہ اور شک کی گنجائش نہ رہے۔

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی وہابی مولویوں کی گستاخیوں کے چند نمونے

❖ دیوبندی مولوی کو غسل حضرتِ علی نے دیا اور اس برہنہ کو کپڑے سیّدۃ النساء فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پہنائے۔ (معاذاللہ، معاذاللہ)۔ (صراط مستقیم، صفحہ ۲۲۱)

ایک دن جناب ولایت مآب حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور جناب سیّدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں دیکھا۔ جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو اپنے ہاتھ مبارک سے غسل دیا اور آپ کے بدن کو خوب اچھی طرح سے شست وشو کی، جس طرح والدین اپنے بیٹوں کو نہلاتے اور شست وشو کرتے ہیں اور جناب فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہایت عمدہ اور قیمتی لباس اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو پہنایا۔ (معاذاللہ) (صراط مستقیم، صفحہ ۲۲۱۔ اردو مصنفہ مولوی اسماعیل دہلوی "امام اوّل دیوبند")

❖ مولوی اشرف علی تھانوی لکھتا ہے، ہمارے مولوی فضل الرحمٰن بیمار ہوگئے تھے تو انہوں نے خواب دیکھا کہ اُن کو خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے سینے سے چمٹا لیا اور مولوی صاحب خاتونِ جنت کے سینے سے لگ گئے اور درست ہوگئے۔ (معاذاللہ ثم معاذاللہ) (افاضات الیومیہ، جلد ۸ صفحہ ۳۸)

اے مسلمانو! تمہیں اللہ کا واسطہ ذرا سوچو خوب غور کرو کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری صاحبزادی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان و عظمت میں رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت مولوی اشرف تھانوی دیوبندی نے کس قدر ناپاک جرأت اور گستاخی کی ہے۔ یہ سب کچھ تھانوی دیوبندی کی یزید پلید سے محبت اور اہلِ بیتِ اطہار سے بغض کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی نے بڑھاپے میں ایک کمسن خوبصورت شاگردنی سے نکاح کرلیا

اس نکاح سے پہلے ان کے ایک مرید نے خواب میں دیکھا کہ مولوی اشرف علی تھانوی کے گھر عائشہ صدیقہ آنے والی ہیں جس کی تعبیر مولوی اشرف علی تھانوی نے یہ کی کہ کوئی کمسن عورت میرے ہاتھ آوے گی کیونکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوا تو آپ کی عمر سات سال تھی وہی نسبت یہاں ہے کہ میں بڈھا اور بیوی لڑکی ہے۔ (معاذاللہ) (الخطوب المذیبہ، صفحہ ۸، ماہ صفر ۱۳۳۵ھ رسالہ امداد، مصنف اشرف علی تھانوی)

رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ساری ازواجِ مطہرات، مسلمانوں کی روحانی مائیں ہیں خصوصاً اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تو یہ شان ہے کہ ان کے قدموں پر دنیا بھر کی مائیں قربان ہوں تو بھی کم ہے۔ کوئی کمینہ آدمی بھی ماں کو خواب میں دیکھ کر جورو (یعنی بیوی) سے تعبیر نہ کرے گا یہ کہنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سخت توہین اور شانِ اقدس میں صریح گالی ہے اس سے زیادہ بے ایمانی اور بے غیرتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ ماں کو جورو سے تعبیر دی جائے۔ (معاذاللہ)

❖ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کا حکیم الامت مولوی اشرف تھانوی دیوبندی لکھتا ہے " کہ بعض اوصاف میں میری نئی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ کی وارث ہے"۔ (نعوذباللہ)

کہاں ایک ہندوستانی عورت اور کہاں اُمّ المومنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام عالیشان!

رائے ونڈکی دیوبندی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت کا منظور شدہ کلمہ اور دُرود

مولوی اشرف علی دیوبندی کے ایک مرید نے مولوی اشرف علی تھانوی کو خط لکھا کہ میں نے خواب کی حالت میں اس طرح کلمہ یعنی "لا الٰہ الا اللّٰہ اشرف علی رسول اللّٰہ" پڑھتا ہوں چاہتا ہوں کہ کلمہ صحیح پڑھوں مگر بے ہی منہ سے نکلتا تھا جب بیدار ہوتا ہوں کلمہ شریف کی غلطی کا خیال آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھوں تو یوں "اللّٰھم صل علیٰ سیدنا ونبینا واشرف علی" پڑھتا ہوں حالانکہ اب بیدار ہوں خواب میں نہیں مگر بے اختیار ہوں زبان قابو میں نہیں ہے۔

اس کا جواب اشرف علی تھانوی دیوبندی نے یہ دیا کہ "جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہٖ تعالیٰ متبع سنت ہے یعنی کوئی خرابی نہیں"۔ (معاذاللہ) (رسالہ امدادو بابت ماہ صفر ۱۳۳۶ھ۔ صفحہ ۳۵، از اشرف علی تھانوی)

اِسے سنت کے مطابق قرار دینا غضبِ الٰہی اور عذابِ خداوندی کا موجب ہے اور اِس سے توبہ کرنا فرض ہے۔

دیوبندی مولوی نے خواب میں رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پل صراط پر سے گرنے سے بچالیا

❖ رشید احمد گنگوہی کے شاگردِ رشید حسین علی دیوبندی "بلغۃ الحیران مبشرات" میں لکھتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے پل صراط پر لے گئے اور کچھ آگے جاکر میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گر رہے ہیں تو میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روکا اور گرنے سے بچالیا۔ (معاذاللہ ثم معاذاللہ) (بلغۃ الحیران مبشرات، صفحہ ۸۔ دلائل السلوک، صفحہ ۱۹۲)

اُردو میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدرسہ دیوبند کے شاگرد ہیں

براہین قاطعہ میں مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی صفحہ ۲۶ پر لکھتا ہے، مدرسۂ دیوبند کی عظمت خداتعالیٰ کی بارگاہ میں بہت ہے کہ صدہا عالم یہاں سے پڑھ کر گئے اور خلق کثیر کو ظلمت وضلالت سے نکالا یہ ہی سبب ہے کہ ایک صالح مرد خواب میں فخرِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہے ہم کو یہ زبان آگئی ہے۔ سبحان اللہ! اس سے رُتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے علماء دیوبند کی امام عالی مقام حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شانِ پاک میں کی گئی گستاخیوں کی ایک جھلک

- امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت میں تفرقہ ڈالا جماعت سے الگ ہو کر شیطان کے حصے میں چلے گئے۔ (معاذ اللہ) (رشید ابن رشید ۲۲۵)
- پس حسین باغی اور بیعت توڑنے والے ٹھہرے۔ (معاذ اللہ) (صفحہ نمبر ۱۴۰)
- امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "امیر المومنین یزید" کی اطاعت نہ کر کے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (معاذ اللہ)

اہلسنّت کے نزدیک ایسے الفاظ کہنا حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں سخت گستاخی ہے اور یہ جہنمی ہونے کی نشانی ہے۔ اے مسلمانو! غور کرو خدارا انصاف کرو کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک کندھوں پر محبت سے سواری کرنے والے، رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک زبان اور لعابِ دہن چوسنے والے اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گود مبارک میں کھیلنے والے لاڈلے شہزادے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کربلا کے میدان میں یزید پلید کی فوجوں کے ظلم و ستم برداشت کئے اور اپنے پیارے نانا جان رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دینِ اسلام کیلئے اپنا پورا مقدس گھرانہ اور سب کچھ قربان کر دیا۔ نجدی، وہابی، دیوبندی اور رائے ونڈی تبلیغی جماعت والوں نے ہمارے دلوں کے چین سیّدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی کتابوں میں باغی، فسادی اندھا، جماعت میں تفرقہ ڈالنے والا، مال و دولت اور حکومت کی خاطر فتنہ و فساد ڈالنے والا، خدا اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے والا لکھا ہے اور بعض اوقات کہتے بھی رہتے ہیں "لیکن یہ سب کے سامنے ظاہر نہیں کرتے" کیونکہ اِن نجدی، وہابی، دیوبندیوں اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے لوگوں کے دل امام عالی مقام، امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بغض سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ یزید پلید جیسے ظالم، شرابی، زانی، فاسق و فاجر کی محبت میں گمراہ ہوئے پڑے ہیں اِس بارے میں مکمل تفصیلات کے ساتھ صحیح حقائق معلوم کرنے کیلئے خطیبِ پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیف کردہ کتاب "امام پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یزید پلید" نامی کتاب کا مطالعہ فرمائیں اِن شاءَ اللہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی واضح ہو جائے گا۔

دیوبندی مولوی ہم اہلسنّت پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ "یہ سنّی بریلوی لوگ پیر پرست ہیں" نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اور پیروں کو خدا عزّوجل سے ملا دیتے ہیں اس لئے یہ مشرک ہیں۔ (معاذ اللہ) ان کا یہ دعویٰ سراسر غلط ہے الحمد للہ اہلسنّت والجماعت بریلوی کا دامن کفر وشرک کی آلودگی سے پاک وصاف ہے۔

لیکن آیئے دیکھئے غور کیجئے کہ "پیر پرست کون" ہے اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے لوگ اور دیوبندی علماء اپنے پیروں کو کیا سمجھتے ہیں۔

❖ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی کے متعلق ان کا نظریہ ہے کہ مولانا خلیل احمد صاحب تو نور ہی نور ہیں، ان میں نور کے سوا کچھ نہیں۔ (معاذ اللہ) (تذکرۃ الخلیل، صفحہ ۳۵۹)

❖ دیوبندی مولوی اپنے رشید احمد گنگوہی کے متعلق لکھتا ہے:۔

کیا وصف کروں اس ممتاز کا
انسان کی شکل میں فرشتہ دیکھا

(تذکرۃ الخلیل، صفحہ ۲۶۔ تذکرۃ الرشید، جلد ۲ صفحہ ۹۹)

❖ دیوبندی مولوی کے نزدیک رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وسیلہ ماننا شرک و بدعت ہے، مگر فتاویٰ اشرفیہ میں اشرف تھانوی کو "وَسِیلَتِنَا فِی الدَّارَین" (دونوں جہان میں وسیلہ) لکھا ہے۔ (فتاویٰ اشرفیہ، جلد ا صفحہ ۱)

❖ مولوی اشرف تھانوی کے متعلق دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ "مولانا اشرف علی تھانوی کے پاؤں دھو کر پینا نجاتِ اُخروی کا سبب ہے"۔ (معاذ اللہ) (تذکرۃ الرشید، جلد ا صفحہ ۱۱۳)

مسلمانو! انصاف کیجئے جب کوئی سنّی بریلوی مسلمان اپنے آپ کو مدینہ منورہ کا "سگ" یعنی کتّا کہتا ہے یا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے در کا "سگ" کہتا ہے تو دیوبندی مولوی اعتراض کرتے ہیں جبکہ خلیل احمد انبیٹھوی کا اپنے پیر و مرشد رشید احمد گنگوہی کے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ "میں تو اس دربار (رشیدی) کے کتّوں کے برابر بھی نہیں"۔ (تذکرۃ الخلیل، صفحہ ۶۰)

❖ مسلمانو! انصاف کیجئے کہ جب کوئی سنی مسلمان اپنے پیر و مرشد پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کو غوثِ دوراں کہتا ہے یا سیّدنا محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو غوثِ اعظم کہتا ہے تو رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی کارڈ، پمفلٹ اور رسائل لکھ لکھ کر تقسیم کرتے ہیں کہ اِن کو غوثِ اعظم کہنا شرک ہے حالانکہ ایسا قرآن و حدیث اور اولیاء اللہ سے ثابت ہے۔ لیکن اپنے پیر و مرشد رشید احمد گنگوہی کے متعلق خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی لکھتا ہے کہ

قطبِ عالم غوثِ دوراں بے مثال
گنجِ عرفاں نورِ ایقاں خوش خصال

(تذکرۃ الخلیل، صفحہ ۵۸)

❖ مزید دیکھئے مولوی محمود الحسن دیوبندی اپنے پیر و مرشد رشید احمد گنگوہی کی شان میں لکھتا ہے:۔

تمہاری تربت انور کو دے کر طور سے تشبیہ
کہوں ہوں بار بار ارنی میری دیکھی بھی نادانی

(مرثیہ شمولہ کلیات شیخ الہند، صفحہ ۹)

اس شعر کے مطابق مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی قبر تو طور ہوئی اور مولوی محمود الحسن ارنی فرمانے والے موسیٰ ہوئے تو معاذ اللہ مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کو رب سے ملانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ (اس میں ایک نہیں کتنی ہی گستاخیاں ہیں)

❖ اسی نظم میں مزید لکھتے ہیں:۔

زبان پر اہل اہوا کی ہے اعل ہبل شاید
اٹھا دنیا سے کوئی بانیٔ اسلام کا ثانی

(ایضاً صفحہ ۷)

اس شعر میں مولوی رشید احمد گنگوہی کو بانیٔ اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ثانی کہا گیا ہے جبکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو لاثانی، بے نظیر و بے مثال بنایا ہے۔

تعجب ہے کہ اگر کسی جاہل آدمی کو اشرف علی تھانوی کا یا ان کے کسی بڑے عالم کا ثانی کہہ دیا جائے تو ان دیوبندیوں کو ناگوار گزرتا ہے اور یہ خود اپنے مولوی کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ثانی کہیں تو انہیں توہینِ رسول کا احساس نہیں ہوتا اور غلطی ماننے کے بجائے اُلٹے سیدھے بہانے بناتے ہیں۔

❖ پھر مزید لکھتا ہے:۔

وہ تھے صدیق اور فاروق پھر کہئے عجب کیا ہے
شہادت نے تہجد میں قدم بوسی کی گر ٹھانی

(مرثیہ شمولہ کلیات شیخ الہند، صفحہ ۹)

اب اس شعر میں ان کو صدیق اور فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی ملا دیا۔

❖ مزید لکھتے ہیں:۔

قبولیت اسے کہتے ہیں مقبول ایسے ہوتے ہیں
عبید اسود کا ان کے لقب ہے یوسف ثانی

(ایضاً صفحہ ۸)

اب غور فرمایئے! عبید اسود کے معنی ہیں کالے بندے یا کالے غلام (یعنی "عبید اسود کا ان کے") اس کا مطلب یہ ہوا کالے بندے یا کالے غلام کا ان کے لقب ہے یوسف ثانی۔ اس کا مکمل مفہوم و مطلب یہ ہوا کہ مولوی رشید احمد گنگوہی کی مقبولیت کی شان یہ ہے ان کے کالے غلام کا لقب بھی یوسف علیہ السلام کا ثانی ہے۔ معاذ اللہ۔ یہ حسن و جمال یوسف علیہ السلام کی صریح توہین ہے۔

❖ اب درج ذیل شعر میں رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی مسیحائی کو حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی مسیحائی پر ترجیح دی ہے اور ایسا کہنا حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام کی شان میں سخت گستاخی ہے۔

مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا
اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابنِ مریم

(ایضاً صفحہ ۱۳)

اس شعر میں مولوی محمود الحسن دیوبندی نے حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام کو اپنے مرشد کے کمالات سے موازنہ اور مقابلے کا چیلنج کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اے عیسیٰ علیہ السلام آپ نے تو ایک ہی کام کیا یعنی مردوں کو زندہ کیا مگر میرے مرشد رشید احمد گنگوہی نے تو دو کام کئے یعنی مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے نہ دیا اور اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابنِ مریم علیہ السلام۔ معاذ اللہ حضرت ابنِ مریم علیہ السلام کو اپنے مرشد کے فضائل و کمالات دیکھنے کی دعوت دی جارہی ہے یہ عین توہین نبوت ہے۔ اور رائے ونڈ کے تبلیغی دیوبندیوں کا کھلا ہوا کفر ہے۔

اے مسلمانو! غور کرو کہ از خدا تا موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام، صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما غرض کہ کون سا درجہ باقی رہا جو رشید احمد گنگوہی کو نہ دیا گیا۔

❖ مزید دیوبندی علماء کے نزدیک کعبہ میں بھی گنگوہ کا رستہ تلاش کرنا چاہئے۔

پھریں تھے کعبہ میں بھی پوچھتے گنگوہ کا رستہ
جو رکھتے اپنے سینوں میں تھے شوق و ذوق عرفانی

(ایضاً صفحہ ۸)

جبکہ اہلسنّت کے نزدیک کعبہ مطہرہ تمام دنیائے اسلام کا مرکز و محور ہے اور مردِ مومن کا دل خود بخود کعبہ کی طرف کھنچتا ہے اور ایسی صورت میں جو لوگ کعبہ پہنچ کر بھی گنگوہ کا رستہ ڈھونڈتے ہیں وہ علم و عرفان اور ذوق و شوق عبادت اور انوار و تجلیات سے قطعاً محروم ہیں اور کعبہ معظمہ میں پہنچنے کے بعد گنگوہ کا متلاشی ہونا یقیناً کعبہ معظمہ کی شان و عظمت کو گھٹانے والی بات ہے۔

سوال۔ امام اہلسنت احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام کے ساتھ اعلیٰ حضرت لکھنے پر دیوبندی بہت اعتراض کرتے ہیں؟

جواب۔ اس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ امام اہلسنت احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے زمانہ کے حضرات علماء میں سب سے اعلیٰ ہیں۔ جو آپ کے عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بھرپور ترجمۂ قرآن کنز الایمان اور آپ کی دیگر تصانیف، آپ کے علم و عمل، تقویٰ و پرہیزگاری کی وجہ سے ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر خاص احسان ہے۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ کوئی ولی کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی طرح سے برابری نہیں کرسکتا اور کوئی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی نبی علیہ السلام کی کسی طرح سے برابری نہیں کرسکتا اور کوئی نبی علیہ السلام حتیٰ کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی کسی معاملے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی برابری نہیں کرسکتے۔

جبکہ دیوبندی مولویوں کے عظیم پیشوا عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندیوں کے اعلیٰ حضرت اپنی تصنیف "تذکرۃ الرشید" کی جلد دوم میں اپنے خانوادے کے مرشدِ اعظم حاجی امداد اللہ صاحب کو گیارہ جگہ جی ہاں گیارہ جگہ "اعلیٰ حضرت" لکھا ہے اور رشید احمد گنگوہی نے بھی اپنے مکتوب میں حاجی صاحب کو دو جگہ "اعلیٰ حضرت" لکھا ہے اور اشرف علی تھانوی دیوبندی نے خود اپنے قلم سے حاجی صاحب کو تین جگہ "اعلیٰ حضرت" لکھا ہے۔ مبلغ دیوبند مولوی سیف اللہ دیوبندی نے بھی دارالعلوم کے مدیر قاری طیب کو "اعلیٰ حضرت" لکھا ہے اب دیوبندی مولوی اپنے گھر کے "اعلیٰ حضرت" کے بارے میں بھی کچھ وضاحت فرمادیں تو مہربانی ہوگی۔

آیئے! اب رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے اساتذہ علماء دیوبند اور دارالعلوم دیوبند کا افسوسناک، شرمناک تاریخی کارنامہ بھی پڑھ لیجئے:۔

"صد سالہ جشن دیوبند" میں دین اسلام کی توہین کے بے شمار پہلو موجود ہیں۔ آہ! یہ صد سالہ جشن دیوبند دین اسلام کی توہین اور ایک کثیر رقم کی بربادی کا باعث اور بے شمار بدعات کا مجموعہ ہے۔

صد ۱۰۰ سالہ جشن دیوبند کی تفصیل ان کے علماء کے بقول اور روزنامہ مشرق' نوائے وقت، لاہور (۲۲۔۳۲/مارچ ۱۹۸۰) روزنامہ جنگ (۲۳/مارچ راولپنڈی)۔ روزنامہ جنگ کراچی۔ ۱۱/اپریل۔ روزنامہ امروز (۲۷/مارچ اور ۱۹/اپریل) اور دیگر رسائل کی اطلاعات کے مطابق۔ سیارہ ڈائجسٹ بلکہ روزنامہ نوائے وقت (۹/اپریل ۱۹۸۰) میں تو جشن دیوبند کی افتتاحی تقریب کے موقع پر "دیوبندی مولویوں کے جھرمٹ میں مسز اندرا گاندھی کی تصویر" بھی شائع کی ہے۔ یہ واقعہ کچھ اس طرح سے ہے۔

۲۱، ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء کو مدرسہ دارالعلوم دیوبند کا صد سالہ جشن منایا گیا اس موقع پر صد سالہ جشن دیوبند کے افتتاح کرنے اور تقریر کرنے کیلئے جب "شری متی" مسز اندرا گاندھی اسٹیج پر آنے لگی تو اسٹیج پر موجود تمام دیوبندی مولوی صاحبان اور عرب وفود کے ارکان دو رویہ یعنی دو قطار بنا کر کھڑے ہو گئے اندرا گاندھی ان سب کے خوش آمدید کا مسکراہٹ سے جواب دیتی ہوئی آئیں انہیں مہمان خصوصی کی کرسی پر بٹھایا گیا جو صاحب صدر اور قاری محمد طیب کی کرسیوں کے درمیان تھی۔ جبکہ دیگر بڑے بڑے علماء نیچے بیٹھے ہوئے تھے "شری متی" جی کو دیکھنے کیلئے زبردست ہلچل مچی تمام حاضرین اور خصوصاً پاکستانی شرکاء "شری متی" کو دیکھنے کیلئے بے تاب تھے "شری متی" ایک مرصع اور سنہری کرسی پر جلوہ گر تھیں۔ شری متی نے سنہری رنگ کی ساڑھی پہنی ہوئی تھی اور ان کے ہاتھ میں ہلکے رنگ کا ایک بڑا سا پرس تھا۔

"اندرا دیوی" نے بنفس نفیس جشن دیوبند کے تقریبات کا افتتاح کیا اپنے دیدار و آواز اور نسوانی اداؤں سے دیوبندی ماحول کو مسحور کیا اور دیوبند کے اسٹیج پر تالیوں کی گونج میں اپنے خطاب سے جشن دیوبند کو مستفیض فرمایا۔ دیوبند کے نواسے اور مدرسہ دیوبند کے "بزرگ" مہتمم قاری محمد طیب صاحب نے اندرا دیوی کو عزت مآب وزیر اعظم ہندوستان کہہ کر خیر مقدم کیا اور اسے بڑی بڑی ہستیوں میں شمار کیا۔ قاری محمد طیب دیوبندی کے خطبہ استقبالیہ کے دوران مصر کے وزیر اوقاف عبداللہ بن سعود نے شری متی اندرا گاندھی سے "ہاتھ" ملایا۔ نیز شری متی اور مفتی محمود صاحب تھوڑی دیر اسٹیج پر کھڑے کھڑے باتیں کرتے رہے اور مفتی محمود نے شری متی جی سے ویزے جاری کرنے کی درخواست کی چنانچہ اندرا گاندھی نے اسی وقت دیوبند میں ویزا آفس کھولنے کا حکم دے دیا۔

روزنامہ جنگ کراچی ۳/اپریل ۱۹۸۰ء کی ایک تصویر میں مولویوں کے جھرمٹ میں ایک ننگے منہ، ننگے سر، برہنہ بازو، عورت کو تقریر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور تصویر کے نیچے لکھا ہے "مسز اندرا گاندھی دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریبا کے موقع پر تقریر کر رہی ہیں"۔ روزنامہ نوائے وقت ۹/اپریل ۱۹۸۰ء کی ایک تصویر میں ایک مولوی کو اندرا گاندھی کے ساتھ دکھایا گیا ہے اور تصویر کے نیچے لکھا ہے مولانا راحت گل مسز اندرا گاندھی سے ملاقات کر کے آرہے ہیں۔

صد سالہ جشن دیوبند میں مسز اندرا گاندھی کے علاوہ مسٹر راج نرائن، جگ جیون رام، اور مسٹر بھوگنا نے بھی شرکت کی۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی (۱۲/اپریل ۱۹۸۰ء)، روزنامہ امروز (۲۷/مارچ) کے مطابق، تقریباتِ جشن دیوبند کے انتظامات وغیرہ پر ۷۵ لاکھ سے زائد رقم خرچ کی گئی پنڈال پر چار لاکھ سے بھی زائد رقم خرچ ہوئی بجلی پر تین لاکھ سے زیادہ اور کیمپوں پر ساڑھے چار لاکھ سے زیادہ رقم خرچ ہوئی۔

جشن دیوبند کے مندوبین نے واپسی پر بتایا کہ جشن دیوبند کی تقریبات پر بھارتی حکومت نے ڈیڑھ کروڑ روپے خرچ کئے جبکہ ساٹھ لاکھ روپے دارالعلوم نے اس مقصد کیلئے اِکٹھے کئے۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی (۱۲/اپریل ۱۹۸۰ء) کے مطابق اندرا گاندھی نے مدرسہ دیوبند کیلئے ۳۰ لاکھ روپے کی گرانٹ الگ مہیا کی۔ روزنامہ اخبار العالم الاسلامی سعودی عرب نے لکھا ہے کہ سعودی عرب حکومت نے دارالعلوم دیوبند کو دس لاکھ وظیفہ دیا ہے جبکہ سیدہ اندرا گاندھی نے جشن دیوبند کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کیا۔ ۱۴/جمادی الاوّل ۱۴۰۰ھ۔

بعض شرکاء دیوبند کا کہنا ہے کہ اندرا گاندھی بن بلائی آئی تھی اگر یہ درست مان لیا جائے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسے مہمان خصوصی کی کرسی پر کیوں بٹھایا گیا۔ اس سے افتتاح کیوں کرایا تقریر کیوں کرائی گئی؟

چرن سنگھ اور جگ جیون رام نے ایک مذہبی اسٹیج پر تقاریر کیوں کیں؟ کیا یہ سب کچھ دارالعلوم دیوبند کے منتظمین کی خواہش کے خلاف ہو تا رہا تھا؟ دراصل ایک جھوٹ چھپانے کیلئے انسان کو سو جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ کاش اللہ تبارک وتعالیٰ ان دیوبندی مولویوں کو سچ بولنے، غلطی کا اعتراف کر کے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ کلنک کا ٹیکہ جو انہوں نے اپنے چہرہ پر لگا لیا اور یہ داغ جو ان کے دامن پر لگ چکا ہے حیلوں، بہانوں سے نہیں بلکہ صرف اور صرف اقرار کر کے توبہ کرنے ہی سے مٹے گا۔

اے مسلمانو! ذرا غور کرو کہ جب کوئی سُنّی مسلمان باادب کھڑے ہو کر رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات سراپا عظمت پر پڑھتا ہے:

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

تو یہ دیوبندی تبلیغی جماعت والے اِسے شرک وبدعت کہتے ہیں اور اگر منافقت کرتے ہوئے خاموش رہتے ہیں تو دل میں ہی ناجانے کیا کیا کہہ جاتے ہیں۔

آہ! دارالعلوم دیوبند میں ایک کافرہ، مشرکہ، ننگے منہ، ننگے سر اور برہنہ بازو والی "ہندو عورت کے احترام و تعظیم" میں اِن مولویوں کا کھڑے ہو جانا اور اُس مشرکہ کو بڑے بڑے القابات سے پکارنا اسلام کی زبردست توہین نہیں تو اور کیا ہے؟ اتنے عالم فاضل کہلوانے والے اندرا گاندھی کو دعوتِ اسلام بھی پیش نہ کر سکے اور ان دیوبندی مولویوں کو مشرک، کافر ہندو قوم سے لاکھوں روپے کی مدد لیتے ہوئے شرم بھی نہ آئی۔ یہ ہے ان رائے ونڈ کی تبلیغیوں کی توحید۔۔۔۔؟ معاذ اللہ!

مگر افسوس ہے کہ یہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادتِ باسعادت کے موقع پر ہونے والی جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور محافلِ میلاد کو بدعت اور گمراہی قرار دیتے ہیں جبکہ قرآن وحدیث میں اس کے بے شمار دلائل اور فضائل موجود ہیں۔

خدارا مسلمانو! انصاف کرو عقل کرو! اِن دیوبندی مولویوں اور تبلیغیوں سے دور رہو، کیونکہ یہ لوگ اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کا انکار کرنے والے اور مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹانے والے ہیں۔

یہ سب دیوبندی مولوی تحریک پاکستان کی بھی بھرپور مخالفت کرتے رہے ہیں اور انگریزی حکومت کے وفادار اور تنخواہ دار رہے ہیں، جیسا کہ مولوی عبدالجبار دیوبندی لکھتے ہیں کہ

"یہ کیسے ہو سکتا ہے حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانوی مسلم لیگ جیسی بددین جماعت کی حمایت کریں"۔
(اشرف الافادات، صفحہ ۱۸)

مسلم لیگ کو ووٹ دینے والے سور ہیں سور کھانے والے ہیں

دیوبندیوں کے مولوی عطاء اللہ بخاری نے کہا کہ جو لوگ مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے وہ سور ہیں اور سور کھانے والے ہیں۔ معاذاللہ (چمنستان، ظفر علی خان، صفحہ ۱۶۵)

مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندی لکھتے ہیں کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کو بھی انگریز حکومت کی طرف سے چھ سو روپیہ ماہانہ ملتا تھا۔

مولانا حفظ الرحمٰن دیوبندی نے کہا کہ مولانا الیاس میواتی کی تبلیغی جماعت کو بھی حکومتِ برطانیہ کی طرف سے بذریعہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی کو کچھ روپیہ ملتا تھا۔ (مکالمۃ الصدرین، صفحہ ۹)

رپورٹ "تحقیقاتی عدالت" صفحہ ۲۷۳ پر ہے کہ دیوبندی احراری مولویوں نے بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کو "کافرِ اعظم" کہا ہے اور پاکستان کو "پلیدستان" اور "خاکستان" کہا ہے۔ اور مسلمانوں کے دشمن مشرک ہندو نہرو کو پردھان منتری شری جواہر لال نہرو کے خطابات سے اور بڑے بڑے تعریفی کلمات سے یاد کیا ہے۔ یہ ہے رائے ونڈ کے تبلیغی دیوبندیوں کی توحید ۔۔۔۔؟ معاذاللہ

جبکہ محمد علی جناح صحیح عقائد رکھنے والے سنی مسلمان تھے اور اُنہیں خواب میں رحمتِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت بھی نصیب ہوئی تھی۔ اس لئے اُنہیں اُس وقت کے علماء مثلاً امیر ملت سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور گولڑہ شریف کے بابوجی حضرت سیّد محی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وغیرہ بزرگوں کی دعائیں حاصل تھیں۔ محمد علی جناح، نماز و روزہ، تلاوت اور دُرود وغیرہ کی پابندی کرنے والے تھے اور محافلِ میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضری دیتے تھے۔ خلفاء راشدین اور تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیاء سے محبت بھی کرتے تھے اور آخری وقت میں گواہان کی موجودگی میں کلمہ طیبہ پر ہی ان کا انتقال ثابت ہے۔

مودودی صاحب لکھتے ہیں کہ مسلم لیگ کی حمایت میں اگر میں نے کبھی ایک لفظ بھی بولا ہو تو اس کا حوالہ دیا جائے۔ (ترجمان القرآن)

مودودی صاحب کہتے ہیں کہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے لئے اس مسئلہ میں کوئی دلچسپی نہیں کہ ہندوستان میں جہاں مسلمان کثیر تعداد میں ہیں وہاں ان کی حکومت قائم ہو۔ اِس نام نہاد حکومت کے انتظار میں اپنا وقت ضائع کرنے یا اس کے قیام میں اپنی قوت ضائع کرنے کی حماقت آخر ہم کیوں کریں۔ (تحریک آزادیٔ ہند اور مسلمان، جلد ۲ صفحہ ۱۰۲۔ مودودی صاحب اور ان کی سیاسی کشمکش، جلد ۳)

سوال۔ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے لوگوں کو جب ہم گستاخیاں دکھاتے ہیں تو وہ لوگ یہ کہتے:۔

اوّل۔۔۔ ہمارے تو یہ عقائد ہی نہیں ہیں ایسے عقائد تو کسی مسلمان کے ہو ہی نہیں سکتے۔

دوم۔۔۔ ہمارے علماء نے، ہمارے مولویوں نے یہ گستاخیاں ہر گز نہیں لکھیں۔

سوم۔۔۔ وہ تو بہت بڑے عالم، نمازی اور تہجد گزار تھے۔ وہ بھلا ایسی گستاخیاں کیوں لکھیں گے ؟

چہارم۔۔۔ اِن چھوٹی چھوٹی باتوں کو چھوڑو اور اُمت کو جوڑنے کی فکر کرو۔

جواب۔ بیشک ایسے عقائد لکھنے والا مسلمان نہیں ہو سکتا لیکن تمہارے دیوبندی نجدی وہابی مولویوں نے اپنی کتابوں اور ترجمہ قرآن میں یہ گستاخیاں، بے ادبیاں اور غلطیاں کی ہیں اور آپ کے اپنے دیوبندی مکتبہ کی شائع کردہ یعنی دیوبندی، نجدی، وہابی دارالاشاعت کی چھاپی ہوئی کتابیں اور ترجمہ قرآن ہمارے بیشمار علماءِ اہلسنّت، مفتیانِ عظام کے پاس محفوظ ہیں آپ دیکھ سکتے ہیں۔

آپ کے شیخ الہند، شیخ الحدیث، حکیم الامت کہلوانے والے مولویوں نے تو اس سے بھی زیادہ گستاخیاں، بے ادبیاں اور غلطیاں کی ہیں۔ اور یاد رکھئے جہاں تک دیوبندی مولویوں کی تبلیغ، روزہ، حج، نمازوں، نوافل و تہجد وغیرہ عبادات کی بات ہے تو شیطان یعنی ابلیس بھی بہت بڑا عالم، عابد، زاہد حتیٰ کہ ابلیس نے لاکھوں سال عبادت کی اور چپہ چپہ پر سجدہ کیا ہے اور پکا خالص توحیدی تھا، لیکن جب ابلیس نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت سیّدنا آدم علیہ السلام کی تعظیم اور توقیر کا انکار کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کی ساری عبادت نامقبول کر کے لعنت کا طوق اس کے گلے میں ڈال کر اُسے مردود کر کے اپنی بارگاہ سے دھتکار دیا۔ ابلیس کی توحید اور عبادت اُس کے کسی کام نہ آئی اور ان دیوبندی نجدی وہابی مولویوں نے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں گستاخیاں اور بے ادبیاں کی ہیں جس کی حقیقی سزا تو انہیں اور اُن کے چاہنے والے تبلیغیوں کو مرنے کے بعد ہی معلوم ہو گی۔

اِس کتاب میں ہم نے قرآن مجید کے تیس پاروں کی نسبت سے فی الحال صرف تیس آیات کے تراجم کا موازنہ پیش کر کے مختصر بحث کی ہے اگر اِن غلط تراجم پر تفصیل سے بحث کی جائے تو عوام الناس کو معلوم ہو جائے کہ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی، وہابی مولویوں کے ترجمہ کی ایک ایک آیت میں کتنی کتنی غلطیاں ہیں جو کہ اہل علم پر مخفی نہیں۔

پھر اگر آپ کہتے ہیں کہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں انہیں چھوڑ دو تو جواب یہ ہے کہ اگر آپ کے دیوبندی، نجدی، وہابی مولویوں کے ترجمۂ قرآن اور دوسری کتابوں میں یہ غلطیاں نہ لکھی ہوتیں۔ اور اگر یہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں ہوتیں تو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے 33 علماءِ کرام اور پاک وہندو کے تقریباً 253 علماء کرام، آپ کے دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں کے خلاف کفر کا فتویٰ نہ دیتے۔ یاد رکھئے کہ اگر کوئی شخص دوسرے کے خلاف کفر کا فتویٰ دے اور اُس شخص میں کفر والی بات نہ ہو تو وہ فتویٰ دینے والا خود کافر ہو جائے گا۔

اس لئے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور پاک وہند بھر کے اِن مشہور و معروف علماء کرام، مفتیانِ عظام نے تسلی کرنے کے بعد خوب غور و فکر کرنے کے بعد ہی دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا ہے۔

سوال۔ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والے تو نمازیں بھی پڑھتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں، حج بھی کرتے ہیں، زکوٰۃ بھی دیتے ہیں اور تبلیغ بھی کرتے ہیں یعنی دوسروں کو نیک اعمال کی دعوت بھی دیتے ہیں اور توحید پر تو یہ لوگ بہت زیادہ زور دیتے ہیں تو پھر یہ لوگ گمراہ اور بے دین کیسے ہوسکتے ہیں؟

جواب۔ روزہ اچھا، حج اچھا، نماز اچھی، زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجۂ بطحا ﷺ کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

صحیح بخاری شریف، جلد ۲ صفحہ ۷۵۶ میں ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمارہے تھے:۔

”تم میں سے ایک قوم نکلے گی۔ جن کی نمازوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں کو ہیچ سمجھوگے، ان کے روزوں کے مقابلہ میں تم اپنے روزوں کو، ان کے اعمال کے مقابلے میں تم اپنے عملوں کو ہیچ سمجھوگے۔ وہ قرآن پڑھیں گے اور اُن کے حلق سے نیچے نہ اتریگا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ تیر کے سر کو دیکھا جائے تو شکار کا نشان تک نہ ہوگا، تیر کا زخم دیکھا جائیگا تو کوئی نشان نہ ملے گا۔ زخم کا داغ بھی نہ ہوگا۔ ایسے ہی دین اُن کے اوپر اوپر سے ہی گزر جائے گا“۔

مزید ارشاد ہوتا ہے کہ ان کا ایمان حلقوں سے نیچے نہ ہوگا۔ لمبی لمبی نمازیں پڑھیں گے لیکن ایمان سے خالی ہوں گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے مگر اُن کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ (بخاری شریف، جلد ۲ صفحہ ۷۵۶۔ کنزالعمال، طبرانی شریف)

مزید ارشاد فرمایا، آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہ اتریگا۔ یہ دین اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ان کی پہچان سر منڈانا ہے۔ وہ ہمیشہ اسلام سے خارج ہوتے رہیں گے اور یہ ساری مخلوق میں سے بدترین مخلوق ہیں۔ (نسائی شریف، جلد ۲ صفحہ ۱۷۴، ۱۷۵۔ مشکوٰۃ شریف ۳۰۸، ۳۰۹)

صحیح بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عبد اللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اِن کو ساری مخلوق میں سے برا جانتے تھے اور اُن کی ایک نشانی یہ بتاتے تھے کہ یہ لوگ قرآن مجید کی وہ آیات جو کفار و مشرکین کے بارے میں نازل ہوئیں ہیں اُن آیاتِ مبارکہ کو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں۔ (صحیح بخاری، جلد ۲ صفحہ ۱۰۲۴)

صحیح مسلم شریف میں ان کی ایک نشانی یہ ہے کہ یہ لوگ قرآن مجید کے معنوں یعنی ترجمہ میں تحریف اور تاویل کریں گے۔

اب قرآن واحادیث میں بتائی گئی مستند نشانیوں میں غور فرمایئے کہ کیا یہ نشانیاں اِن دیوبندیوں، نجدی وہابیوں اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں میں ہیں یا نہیں، بے شک ہیں واقعی ہیں۔

اور اب قرآن مجید میں مزید غور فرمایئے۔ کیونکہ قرآن مجید میں بھی اِس قسم کے لوگوں کے بارے میں وضاحت موجود ہے کہ جو نمازیں پڑھتے ہیں، کلمہ پڑھتے ہیں یعنی وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آخرت پر ایمان لائے۔ مگر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ یہ ہرگز ایمان والے نہیں جیسا کہ

- اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں۔ (پ ا۔البقرہ:۸)
- اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ (پ ۲۸۔المنافقون:۱)
- خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ (پ ۵۔النساء:۱۳۸)
- اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (پ ۱۰۔توبہ:۳۱۴)
- بے شک اللہ کافروں اور منافقوں سب کو جہنم میں اِکٹھا کرے گا۔ (پ ۱۰۔توبہ:۱۴۰)

غور فرمایئے! اللہ تبارک و تعالیٰ نے بظاہر نمازیں پڑھنے والوں کو، کلمہ پڑھنے والوں کو یعنی ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کو منافق قرار دیا ہے۔

یاد رکھئے! حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارکہ میں بھی لوگوں کے تین گروہ ہو گئے تھے:

۱۔ مسلمان: وہ ہے جس کے دل میں بھی ایمان و اسلام ہو اور زبان پر بھی ایمان و اسلام ہو۔

۲۔ کافر: وہ ہے جس نے دل وزبان سے ایمان و اسلام کا انکار کیا ہو۔

۳۔ منافق: وہ ہے جو بظاہر زبان سے ایمان و اسلام کا دعویٰ کرے لیکن اُس کا دل ایمان کے خلاف ہو۔ یعنی وہ لوگ جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان و عظمت کا انکار کریں گے۔

اور قرآن و حدیث میں منافقین کی ایک نشانی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، شان و عظمت کا تو اقرار کریں گے۔ لیکن رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان و عظمت، مقام و مرتبے اور اختیارات کا انکار کریں گے یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں تو خوب خوب آئیں گے، نمازیں پڑھیں گے لیکن رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ رحمت سے دور بھاگیں گے۔ جیسا کہ قرآن مجید سورۃ المنافقون، آیت ۵ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور جب اُن سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے لئے معافی چاہیں
تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو گے کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔"

اِن مندرجہ بالا آیاتِ مقدسہ میں رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ سے منہ پھیر کر بھاگنے والوں کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے منافق قرار دیا ہے کیونکہ کافر تو ہے ہی کافر جس کی سزا جہنم کا عذاب ہے۔

سوال۔ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والوں کو اور مودودی یا اہلحدیث کہلوانے والوں کو نجدی وہابی کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ گمراہ کن عقائد اور گستاخیوں کا یہ سلسلہ محمد بن عبد الوہاب نجدی سے شروع ہوا اور محمد بن عبد الوہاب نجدی ۱۱۱۱ھ بمطابق ۱۷۰۵ء کو نجد میں پیدا ہوا، اسے اس لئے نجدی کہتے ہیں اور اس کی پیروی کرنے والوں کو اور اس کے چاہنے والوں رائیونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والوں کو اور غیر مقلدین یعنی اہل حدیث کہلوانے والوں کو عرفِ عام میں نجدی وہابی بھی کہتے ہیں۔

کیونکہ یہ رائیونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے رہبر و رہنما مولوی رشید احمد گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ میں لکھتا ہے کہ محمد ابنِ عبدالوہاب نجدی کے عقائد عمدہ تھے۔ (معاذ اللہ)

جبکہ اس میں محمد ابن عبد الوہاب نجدی کے بارے میں اس کے والد گرامی اور اس کے اپنے بھائی علامہ سلیمان بن عبد الوہاب اور اس کے اپنے اساتذہ کرام شیخ محمد حیات السندی الحنفی اور مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام ۱۳۲۵ء مفتی سیّد احمد بن ذینی، اور حضرت علامہ سیّد علوی الحداد رحمہم اللہ علیہم اجمعین وغیرہ علماء کرام فرماتے ہیں کہ محمد بن عبدالوہاب نجدی انبیاء و مرسلین علیہم السلام اور اولیاء و صالحین کی تنقیص اور توہین کرتا ہے اور یہ آئمہ اربعہ کے نزدیک بے شک کفر ہے اور اس محمد بن عبد الوہاب نجدی نے بے شمار دینی کتابوں کو جلایا اور بہت سے علماءِ حق اور خواص و عوام کو ناحق قتل کرایا۔ (الدرر السنیہ ۵۲،۵۳۔ الفجر الصادق، صفحہ ۱۹)

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مرزائے قادیانی کے سلسلہ ابحاث میں محمد ابن عبدالوہاب نجدی اور اس کے ہم خیال معلق العنان لامذہب افراد کا ذکر بھی ضروری تھا کیونکہ یہ سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ (سیف چشتیائی، صفحہ ۱۰۳)

مسلمانو! غور فرمائیے کہ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بالکل واضح طور پر فرمادیا ہے کہ مرزا قادیانی اور محمد ابنِ عبدالوہاب نجدی اور اس کے تمام ہم خیال، ہم عقیدہ افراد بے شک یقیناً بدمذہب ہیں اور یہ سب وہابی نجدی اور مرزائی قادیانی ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔

محمد بن عبدالوہاب نجدی کے عقائد کی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیں:۔

- حضور صلعم کا مزار گرا دینے کے لائق ہے اگر میں اسکے گرا دینے پر قادر ہو گیا تو گرا دوں گا۔ (معاذاللہ) (اوضح البراہین، ص ۸)
- میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جاسکتا اور محمد مر گئے انہیں کو نفع باقی نہ رہا۔ (معاذاللہ) (اوضح البراہین، صفحہ ۸)

محمد بن عبدالوہاب نجدی کے گستاخانہ عقائد کو برِ صغیر پاک و ہند میں پھیلانے والا شخص اسماعیل دہلوی تھا جس نے تقویۃ الایمان کے نام سے گستاخانہ کتاب لکھی، اور یہ اسماعیل دہلوی، جسے غیرت مند پٹھانوں نے گستاخانہ عقائد، مسلمانوں کی مخالفت کرنے، انگریزوں اور ہندوؤں کی حمایت کرنے کے جرم میں قتل کر دیا تھا۔ اور پھر سکھوں نے اس کو دفن کر دیا۔

جبکہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی تو اس اسماعیل دہلوی قتیل کو اپنا امام و پیشوا مانتے ہیں اور اس کی تصنیف کردہ کتاب "تقویۃ الایمان" کی مکمل تائید حمایت کرتے ہیں جیسا کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس میواتی کے استاد رشید احمد گنگوہی دیوبندی "فتاویٰ رشیدیہ" میں لکھتا ہے کہ تقویۃ الایمان کے سب مسائل صحیح ہیں اور تمام تقویۃ الایمان پر عمل کیا جائے کیونکہ یہ نہایت عمدہ کتاب ہے اس کا پڑھنا عین اسلام ہے۔ (معاذاللہ)

جبکہ علمائے اہلسنّت کا عقیدہ یہ ہے کہ اسماعیل دہلوی کی کتاب "تقویۃ الایمان" انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ کی توہین و تنقیص و گستاخیوں اور کفریہ عقائد کا مجموعہ ہے۔

اور اس اسماعیل دہلوی کا تعلق حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے معزز خاندان سے تھا۔ لیکن جب سے اسماعیل دہلوی نے اہلسنّت کے عقائد کو چھوڑ کر ابن عبدالوہاب نجدی کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کو اپنایا تھا اور اِن گستاخانہ عقائد کو فروغ دینا شروع کیا تھا تو اُس کے تمام بزرگوں نے خاندان والوں نے، اُس وقت کے تمام علماء اہلسنّت نے بھی اُس کے گستاخانہ عقائد کا سختی سے رد کیا اور اس کے خلاف باقاعدہ کتب تصنیف فرمائیں۔

اور پھر اسی محمد بن عبدالوہاب نجدی کے گروہ میں مولوی اسماعیل دہلوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور مولوی محمد قاسم نانوتوی دیوبندی بھی شامل ہوتے گئے اور اس کے عقائد و تعلیمات کے مطابق تبلیغ کرتے رہے اور پھر ان علماء دیوبند کے مرید خاص، شاگردِ خاص مولوی الیاس میواتی نے رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کی بنیاد رکھی۔

آیئے! اب رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے اکابرین کی زبان سے پوچھتے ہیں کہ وہ کون ہیں یعنی ان کا تعلق کس فرقہ سے ہے یہ ان کی اپنی کتابوں سے معلوم کرتے ہیں کتاب کا نام حضرت مولانا الیاس اور ان کی دینی دعوت، صفحہ ۵۶، مصنف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔

"مولانا رشید احمد گنگوہی بالعموم بچوں اور طالب علموں کو بیعت نہیں کرتے تھے فراغت و تکمیل کے بعد اس کی اجازت ہوتی تھی مگر مولانا الیاس صاحب کے غیر معمولی حالات کی بنا پر ان کی خواہش اور درخواست کی بنا پر انہیں رشید احمد گنگوہی صاحب نے بیعت کر لیا۔"

لیجئے! تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس صاحب علماء دیوبند کے رہنماو پیشوا مولانا رشید احمد گنگوہی کے مرید تھے۔

صفحہ نمبر ۵۷ پر ہے کہ مولانا رشید احمد گنگوہی کی وفات کے بعد مولانا الیاس نے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی سے درخواست کی تو ان کے مشورہ پر مولانا الیاس نے مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کی نگرانی اور رہنمائی میں سلوک کی منازل طے کیں۔

ملفوظات مولانا الیاس صفحہ ۶۵، میں رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی مولانا الیاس صاحب کہتے ہیں کہ حضرت تھانوی نے بہت بڑا کام کیا ہے بس میرا دل چاہتا ہے کہ تعلیم تو اشرف علی تھانوی کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو کہ ان کی تعلیم عام ہو جائے گی۔

مزید صفحہ ۶۷ پر مولانا الیاس صاحب فرماتے ہیں کہ

"حضرت تھانوی سے تعلق بڑھانے، حضرت کی برکات سے استفادہ کرنے اور ساتھ ہی ساتھ ترقی درجات کی کوششوں میں حصہ لینے اور حضرت تھانوی کی روح کی مسرتوں کو بڑھانے کا سب سے اعلیٰ اور محکم ذریعہ یہ ہے کہ حضرت کی تعلیمات حقہ اور ہدایات پر استقامت کی جائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کی جائے۔"

غور فرمایئے! عبارت کا ہر ہر لفظ چیخ چیخ کر بتا رہا ہے کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کی جدوجہد کا مرکز اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشنودی نہیں ہے بلکہ تھانوی صاحب کی خوشنودی اور ان کی مسرتوں کو بڑھانا اور تھانوی صاحب کی تعلیمات کو پھیلانا مقصود ہے۔

تبلیغی جماعت کی اہم شخصیت یعنی مولوی زکریا صاحب جو تبلیغی نصاب اور تبلیغی جماعت کی دیگر کتب کے مصنف ہیں ان کا اپنا قول بھی سن لیجئے۔

کتاب: سوانح حضرت مولانا یوسف امیر تبلیغی جماعت پاک و ہند، مصنف محمد حسن ثانی۔ ص ۱۹۳۔

"مولانا ذکریا شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور نے کہا میں خود بہت بڑا وہابی ہوں"۔

یہ بات تو واضح طور پر ثابت ہو گئی کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والے پکے خالص دیوبندی، نجدی، وہابی ہیں اور یہ بات اسلئے بھی ثابت ہے کہ تبلیغی جماعت کے جتنے بھی اجتماعات ہوتے ہیں چاہے رائے ونڈ کا سالانہ اجتماع ہو یا دوسرے چھوٹے اجتماعات ان سب اجتماعات میں دیوبندی، وہابی عقیدہ رکھنے والے علماء کو یا دیوبندی وہابی مدرسوں سے تعلیم یافتہ، فارغ شدہ، سند یافتہ، مولوی حضرات کو ہی تقریر یا تلاوت کیلئے بلایا جاتا ہے اور یہ تبلیغی جماعت والے اپنے مبلغین کو حفظ قرآن یا درس نظامی یا عالم فاضل کورس کیلئے بھی دیوبندی وہابی مدرسوں اور دارالعلوم ہی میں بھیجتے ہیں۔"

اور تبلیغی جماعت کے ہر اجتماع میں اور رائے ونڈ کے مرکزی اجتماع میں بھی دینی یعنی اسلامی کتابوں کے جتنے بھی اسٹال لگتے ہیں ان سب اسٹالوں پر دیوبندی وہابی ترجمہ والے قرآن مجید اور دیوبندی وہابی علماء کی تصنیف کردہ شائع کردہ کتابیں ہی فروخت کی جاتی ہیں۔

سوال۔ جناب علامہ صاحب آجکل بے شمار تحریکیں، جماعتیں اور بے شمار علماء درسِ قرآن، تعلیمِ قرآن، درسِ حدیث اور دعوت و تبلیغ اور جہاد کے نام پر ہمیں اپنے اپنے اجتماع یا درس و بیان میں شرکت کیلئے بلاتے ہیں وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارا کسی فرقے سے تعلق نہیں ہم تو بس مسلمان ہیں۔ تو ایک عام مسلمان اُن سب میں حق اور باطل کو کیسے پہچان سکتا ہے؟

جواب۔ مسلکِ حق یعنی حق فرقہ کی پہچان کا سادہ آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اسلام کی بات کرنے والے اُس شخص سے یہ سوال کریں کہ جناب آپ کس ترجمۂ قرآن سے تبلیغ کرتے ہیں؟ اب اگر وہ یہ ہے کہ جناب الحمدللہ ہم ترجمۂ قرآن کنزالایمان سے تبلیغ کرتے ہیں تو پھر بے شک وہ حق فرقہ سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ تبلیغ کیلئے قرآنِ مجید سنا کر اپنے پاس سے اُس کا ترجمہ کرنا ایمان کی بربادی کا باعث ہو سکتا ہے اور ہر شخص کو قرآن مجید کا ترجمہ اپنے پاس سے کرنے کی اجازت نہیں ہے اس لئے ہر درسِ قرآن کرنے والے کو، ہر وعظ و بیان کرنے والے کو کسی نہ کسی عالمِ دین کا ترجمہ اختیار کرنا پڑے گا۔ اور بے شک اُردو زبان میں قرآن مجید کا سب سے بہترین ترجمہ، ترجمۂ کنزالایمان شریف ہے۔ اور اگر وہ یہ کہے اس بات کو چھوڑو ہم تو بس مسلمان ہیں اور ہمارا تعلق کسی فرقہ سے نہیں ہم تو بس قرآن و حدیث کی بات کرتے ہیں تو جان لیجئے کہ ایسا شخص پکا منافق ہے اور یہ اپنے اصل عقیدے کو چھپا رہا ہے۔

کیونکہ جو بھی مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اُس کا تعلق کسی نہ کسی فرقہ سے تو لازمی و ضروری ہے، یہ تو ممکن ہی نہیں کہ مسلمان کہلوانے والا کسی بھی فرقہ سے تعلق نہ رکھے اور جس کا کسی فرقہ سے تعلق نہیں ہے پھر یا تو وہ ہندو ہے یا سکھ یا عیسائی ہے یا پھر وہ یہودی ہے۔

اس لئے مسلمان کہلوانے والا یقیناً کسی نہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اگر وہ اپنا فرقہ چھپاتا ہے تو پکا منافق ہے۔

حرفِ آخر

دعوتِ اتفاق واتحاد

سوال۔ اب اِس وقت ساری دُنیا کے مسلمانوں میں اتفاق واتحاد کیسے ہو سکتا ہے؟

جواب۔ الحمدللہ عزوجل ہم ساری دنیا کے مسلمانوں میں اتفاق واتحاد چاہتے ہیں۔

رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کی خدمت میں درد بھری گزارش

اگر آپ واقعی تبلیغ کر کے اسلام کو پھیلانا چاہتے ہیں اور اُمت کو جوڑنا چاہتے ہیں تو فوری طور پر تحریراً اس بات کا اعلان کر دیں کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کا "دیوبندی مولویوں" سے یا "دارالعلوم دیوبند" سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور آج ہی سے امام اہلسنّت مجددِ دین وملت، الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فاضل بریلوی شریف کے ترجمۂ قرآن "کنزالایمان" کے مطابق تبلیغ شروع کر دیجئے تو پھر ہم سب اور پوری دنیا کے مسلمان آپ کے ساتھ اتفاق واتحاد کرنے کیلئے تیار ہیں۔

تمت بالخیر